روحِ جمہوریت

اس سے بڑھ کر ابلہ فریبی کیا ہو سکتی ہے کہ رائے شماری کو روحِ جمہوریت قرار دیا جائے حالانکہ رائے شماری تشکیل حکومت کا طریقہ ہے روحِ جمہوریت نہیں۔

روحِ جمہوریت وہ اخوت ہے جس کی دعوت قرآن حکیم نے دی ہے:۔

"اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا"

روحِ جمہوریت وہ مساوات ہے جو رنگ و نسل اور دولت و ثروت کے ہر ایک امتیاز کو مٹا کر اعلان کرتی ہے:۔

"تم سب آدم کی اولاد ہو جو مٹی سے پیدا کئے گئے تھے"

روحِ جمہوریت وہ احساسِ اخوت ہے جو سردارِ دو جہاں رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اتباع میں ہمیں آمادہ کرتا ہے کہ بارگاہِ رب العزت میں سرِ نیاز خم کرتے ہوئے اعتراف کریں:۔

"کہ تمام انسانی برادری بھائی بھائی ہے"

روحِ جمہوریت وہ خدا شناسی ہے کہ مخلوق میں جلوۂ خالق نظر آئے اور ساری مخلوق اللہ کا کنبہ معلوم ہو۔

روحِ جمہوریت وہ خدا رسی ہے جو خدمتِ خلق کے راستہ سے میسّر آئے۔

"تمام مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔ اور اللہ کے نزدیک وہ شخص سب سے (باقی صفحہ ۳ پر)

احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

محمد سعید الرحمٰن علوی

عورتوں کا جہاد

عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ ؟ قَالَ نَعَمْ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ هُوَ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ ـ

(ابن ماجہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واصحابہ وسلم سے دریافت کیا ، کیا عورتوں پر جہاد ہے ؟ آپ نے فرمایا ۔ ہاں ۔ وہ جہاد جس میں قتال (لڑائی) نہیں ہے وہ حج اور عمرہ ہے ۔

اُمّ المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا سوال بالکل واضح ہے یہ وہ دور تھا جس میں بالعموم کفّار اور دوسرے دشمنانِ اسلام سے مسلمانوں کی لڑائیاں ہو رہی تھیں ۔ عورتیں چونکہ اسلامی احکامات کی تعمیل کے معاملہ میں مردوں کی طرح حریص تھیں ان کی خواہش یہی ہوتی تھی کہ ہمارا قدم دین کے معاملہ میں آگے بڑھے ۔ یہی جذبہ سوال کی شکل میں سامنے آیا ۔ تو حضور علیہ السلام نے ایسا حکیمانہ جواب دیا جس سے صنفِ نازک کی تسکین ہو گئی ۔

جہاد کی جیسی کچھ فضیلت ہے اس سے عام اہلِ علم واقف ہیں لیکن یہ لفظ اپنے مفہوم کے اعتبار سے اپنے اندر بہت وسعت رکھتا ہے ۔ ہر وہ کوشش اور سعی جو اللہ کے دین کی سربلندی اور ترویج و اشاعت کے لیے ہو یا منکرات کے مٹانے کی غرض سے ہو وہ جہاد ہے ۔ حضور علیہ السلام کا مشہور ارشاد ہے جس میں آپ نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص کسی منکر (برائی) کو دیکھے اس میں طاقت ہو تو اسے ہاتھ سے مٹائے ورنہ زبان سے اس کے خلاف جہاد کرے نہیں تو دل میں اس کو بُرا جانے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے ۔

قرآن عزیز میں ہے :۔

جَاهِدُوا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ـ

(الحج) کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسے جہاد کرنے کا حق ہے اور سورۂ عنکبوت کے آخر میں ہے ـــــــ

”جو لوگ ہماری راہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ان پر ہدایت کے راستے کھول دیتے ہیں ۔ (مفہوم آیت)

یہ تمام آیات و احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ جہاد کے مفہوم میں بہت کچھ شامل ہے لیکن ”قتال“ ایک ایسا لفظ ہے جو لڑائی کے معنی میں مستعمل ہے ۔

عورت اپنی خِلقی کمزوری اور دوسرے معلوم اسباب کی وجہ سے اس قابل نہیں کہ وہ دست بدست جنگ کر سکے ۔ لڑائی تلوار کی ہو یا توپ کی عورت کے بس میں نہیں (مستثنیٰ واقعات کی نوعیت الگ ہے) اس لیے اسے اس طرف توجہ دلائی کہ حج و عمرہ عورتوں کے لیے جہاد کی مانند ہیں لیکن ایسا جہاد جس میں باقاعدہ لڑائی نہیں ۔ حج و عمرہ میں سفر کی تکالیف اور صعوبتیں اور اس جیسی دوسری

(باقی ۱۰ پر)

جلد ۲۵ ❊ شمارہ ۴۶
یکم رجب ۱۴۰۰ھ ❊ ۱۶ مئی ۱۹۸۰ء

اس شمارہ میں

رئیس الادارہ
پیر طریقت حضرت مولانا عبید اللہ انور مدظلہ

مدیر منتظم : ——— میاں محمد اجمل قادری
مدیر : ——— محمد سعید الرحمٰن علوی

بدل اشتراک	سالانہ -/۶۰ روپے ، ششماہی -/۳۰ روپے
	سہ ماہی -/۱۵ روپے ، فی پرچہ ۱/۵۰ روپیہ

خدمتِ خلق

مخلص قیادت ایسی ہوتی ہے

"کلکتہ جاتے ہوئے جب آپ مرزا پور پہنچے تو دیکھا کہ گھاٹ پر روئی سے لدی ہوئی ایک کشتی کھڑی ہے۔ روئی کا مالک مزدوروں کا منتظر تھا کہ اس روئی کو لاد کر گودام لے جائیں۔ آپ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا، کہ "روئی کے گٹھے اتار لو" صدہا آدمی اس کشتی میں لپٹ گئے اور دو گھڑی کے عرصہ میں ناؤ خالی کر کے روئی گودام کے دروازے پر پہنچا دی۔ لوگ یہ حال دیکھ کر متحیر ہو گئے اور آپس میں کہنے لگے کہ یہ لوگ تو عجیب طرح کے ہیں کہ روئی والے سے نہ جان نہ پہچان ——— بے مزدوری اور فی اللہ اس کا کام کر دیا بے شک یہ اللہ والے لوگ ہیں"

یہ اقتباس حضرت امیر المومنین، امام المجاہدین سید احمد شہید بریلوی قدس سرہٗ کی سوانحیات "وقائع احمدی" سے نقل کیا گیا ہے جو اپنے مفہوم و مدعا کے اعتبار سے بالکل واضح ہے۔

حضرت سید صاحب کی تحریک، مقاصد اور دوسرے معاملات پر بہت کچھ لکھا گیا اور بہت کچھ لکھا جائے گا۔ لیکن سماج کے حوالہ سے ان شہیدانِ ناز کی زندگی کے ایسے ان گنت واقعات ہیں جن پر کبھی توجہ نہیں کی گئی۔ اس ضمن کا ایک واقعہ ہم نے نقل کیا ہے جو آپ نے ملاحظہ فرما لیا۔

سید صاحب خاندانی اعتبار سے بڑے ذی وجاہت تھے علم و معرفت کی تمام تر عظمتیں ان کو خاندانی طور پر حاصل

تھیں اور پھر حضرت شاہ عبدالعزیز
دہلوی قدس سرہ کی نگاہ نے اتنے
عظیم مشن کے لیے انہیں چنا اور
اپنے خاندان کے ذی وجاہت
انسانوں کو اس سے وابستہ کر دیا
ان وابستہ ہونے والوں میں
شیخ الاسلام مولانا عبدالحی اور
حجۃ الاسلام حضرت شاہ محمد اسمٰعیل
شہید رحمہما اللہ تعالیٰ جیسے حضرات
تھے جن کی گرویدگی کا اعتراف
تحریک کے سب سے بڑے دشمن
ڈاکٹر ہنٹر نے کیا ہے اور کہا
ہے کہ یہ لوگ سید صاحب کی
پالکی کے ساتھ دوڑنا سعادت سمجھتے
تھے۔ سید صاحب نے سفرِ جہاد
سے قبل دو طویل دورے کئے
جس میں ایک دورہ تو وہ ہے
جس میں بالخصوص دوآبہ کا علاقہ
دینی سرگرمیوں کا مرکز بن گیا۔
دوسرا دورہ وہ ہے جس میں
سفرِ حج بھی شامل ہے اور جہاں
تک سفرِ جہاد کا تعلق ہے وہ
جہاں بہت طول طویل ہے وہاں
انتہائی کٹھن اور پُر مشقت بھی
ہے۔ لیکن سید صاحب کا ہر سوانح
نگار اس بات کو تسلیم کرتا ہے
کہ سید صاحب اپنے رفقاء کا
کس حد تک خیال فرماتے، ان
کے دکھ درد میں ہر طرح شریک
ہوتے اور رفقاء کا بھی یہ عالم
تھا کہ وہ آپس میں ہمدردی و
غمگساری اور باہمی مروّت و محبت
کا جیتا جاگتا نمونہ تھے دورِ نبوی
کے سلسلہ مواخات کی قدم قدم پہ
یاد تازہ ہوتی۔ سید صاحب کی
حسن تربیت نے انہیں ایسا بنا
دیا تھا کہ اپنوں کو چھوڑ کر
بیگانوں اور اجنبیوں کی خدمت
اپنی زندگی کا مقصد سمجھتے۔ حتیٰ کہ
دشمنوں اور مخالفین کے معاملہ
میں، عفو و درگذر ان کی زندگی
کا طرۂ امتیاز تھا اس چیز نے
انہیں فرشِ خاک سے اٹھا کر
اوجِ ثریا پر پہنچایا اور وہ لوگوں
کی نگاہوں کے تارے بن گئے
ان کی شہادت پر قریباً ڈیڑھ صدی
گذر رہی ہے لیکن کروڑوں انسانوں
کے دل ان کی یاد سے معمور
ہیں ——— آخر کیوں؟

محض اس لیے کہ ان کے
مقاصد بلند تھے۔ خلوص و للّٰہیت
ان کا سرمایہ تھا، انسانیت کی
فوز و فلاح کے لیے وہ جیتے
اور مرتے تھے۔ میرِ کارواں کے
ناطے سے وہ نگہ بلند، سخن دلنواز
اور جاں پُرسوز کی خصوصیات کے
حامل تھے ——— اب جو
حالت ہے وہ سامنے ہے جو
لوگ مصائب و آلام کی بھٹیوں
سے طیار ہو کر نکلے تھے ان
کی کھیپ قریب قریب ختم ہو گئی۔
حادثاتی قسم کے لوگ
ان بلندیوں پر پہنچ گئے جو
شاہی صفت لوگوں کا حصہ
تھیں۔ خوئے دلنوازی سے محروم
لوگوں کو انسانیت کے مسائل
سے کیا سروکار؟ انہیں کیا
معلوم کہ دنیا میں بسنے والے
کس حال میں بس رہے ہیں؟

ہم ایک مرتبہ پہلے بھی
توجہ دلا چکے ہیں۔ ملتِ اسلامیہ
جن الجھنوں سے دو چار ہے ان
میں ایک یہ بھی المیہ ہے کہ
انسانیت کے بہترین نمونے جو
قوموں کی رہنمائی کا فریضہ سرانجام
دے کر قوموں کی نیا کناروں
پر پہنچانے کا دم خم رکھتے تھے
وہ چراغ لے کر ڈھونڈنے
سے بھی نہیں ملتے۔ آج جب
ملک کے طول و عرض میں حضرت
امیر شہیدؒ کی یاد منائی جا رہی
ہے آئیں اجتماعی طور پر اللہ
کے حضور دعا کریں کہ وہ
ہمیں ایسی مخلص، نیک نفس
اور

بیدار مغز قیادت

نصیب فرمائے جو ظلمتوں میں

مینارۂ نور

ثابت ہو سکے۔

علوی

مجلسِ ذکر

ضبط وترتیب : علوی

قیادت ہو تو ایسی

شیخ طریقت حضرت مولانا عبیداللہ انور دامت برکاتہم

محترم حضرات! جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ و اصحابہ وسلم سمیت تمام انبیاء علیہم السلام کا وظیفہ حیات "انسان" کی ذات تھی یہ قدسی صفات حضرات جو انسانیت کا کامل ترین نمونہ تھے انہیں اللہ نے دنیا میں بھیجا ہی اس لیے تھا کہ وہ انسان پر محنت کریں اور اس خاک کے پتلے کو بتلائیں کہ تیرے رب کے نزدیک تیری کیا حقیقت ہے۔

حضور علیہ السلام کا دورِ بعثت تاریک ترین دور تھا لیکن آپؐ نے وحی الٰہی کی جس طرح تبلیغ کی اور گرے پڑے انسانوں کو دھرتی کے سینہ سے اٹھا کر جس طرح اپنے سینہ سے لگایا اور انہیں پیار و محبت کی نعمت بخشی تو کائنات کا رنگ بدل گیا اور پھر انسانیت کے جو نمونے طیار ہوئے وہ اتنے عظیم تھے کہ اپنے چھوڑ بیگانے ان کی سچائیوں کا اعتراف کرتے اور دنیا کو چھوڑ کر دنیا کے خالق و مالک نے انہیں اپنی رضا و محبوبیت کا ایسا تمغہ دیا جس کی نظیر نہیں ملتی۔ صدق و راستی، عفت و پاکدامنی حیا و شرم، ایمان و عمل، عبادتِ معبودِ حقیقی، اطاعتِ رسول کریم علیہ السلام اور غمخواری خلق کے اعتبار سے جو ان لوگوں کا مقام ہے وہ دنیا میں ڈھونڈے نہیں مل سکتا۔

ظاہری طور پر حضور علیہ السلام کے دنیا سے پردہ فرما جانے کے بعد بھی آپؐ کی مقدس تعلیم کی برکت سے ایسے ایسے ارباب صلاح و تقویٰ دنیا کے سینے پر ابھرے جس پر انسانیت ناز کرتی ہے لیکن وہ لوگ جنہیں آپؐ کے چہرۂ انور کی زیارت نصیب ہوئی جنہوں نے آپؐ سے اللہ کا قرآن سنا اور سیکھا اور جن کے دلوں کی دنیا کے طبیب و معالج آپؐ تھے ان کا معاملہ ہی سوا ہے اور اس جماعت میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو وہ بزرگ ہیں جن کے متعلق آپؐ نے خود فرمایا کہ کائنات میں کوئی آدمی ایسا نہیں لیکن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایسے ہیں جن کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے وہی ان کے احسانات کا بدلہ عطا فرمائیں گے

جمادی الثانیہ میں انہوں نے انتقال فرمایا۔ ان کی ایک ایک ادا اور ایک ایک کارنامہ ایسا ہے جس پر بڑے سے بڑا دفتر طیار ہو سکتا ہے۔ مثلاً دیکھیں انہوں نے خلیفہ بنتے ہی خطبہ دیا کہ لوگو! مجھے تمہارا خلیفہ بنایا گیا ہے لیکن میں تم سے بہتر نہیں ہوں۔ جب تک میں اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کروں تو تم میری اطاعت کرنا ایسا نہ ہو تو میری اصلاح کرنا۔

گویا آپ نے عوام کو قیادت کے احتساب کا سبق

(باقی ۸ پر)

خطبۂ جمعہ

ضبط و ترتیب : مولانا عبدالرؤف

حضرت ابوبکرؓ نے حضورؐ کی محبت پر سب کچھ قربان کر دیا

○ جانشین شیخ التفسیر حضرۃ مولانا عُبید اللہ انور مدّ ظلہم ○

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم :۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ . . . تا . . . اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ہ صدق اللہ العظیم

محترم حضرات! سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب کے سلسلہ میں گذشتہ خطبۂ جمعہ میں قرآن و حدیث کی روشنی میں یہ حقیقت وضاحت کے ساتھ بیان ہوئی کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے بعد پوری امت بلکہ انبیاء کے بعد تمام مخلوق میں آپ رضؓ کو فضیلت کا مقام حاصل ہے اور اس مسئلے پر مسلمانوں میں کبھی بھی دور میں اختلاف نہیں رہا۔ اس کا بنیادی سبب یہ ہے کہ حضرت صدیق اکبرؓ میں اللہ اور رسولؐ کی رضا و خوشنودی کے حصول کا جذبہ اس طرح کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا کہ وہ اس کے راستے میں مال و جان اور خویش و اقارب میں سے کسی چیز کو کوئی اہمیت نہ دیتے تھے اور یہی ایمانِ کامل کی بنیاد ہے کہ خود حضور سرورِ کائنات علیہ السلام نے فرمایا۔ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّلَدِهٖ وَ وَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔ کہ کوئی شخص تم میں سے اس وقت تک مومن نہیں بن سکتا جب تک میں (حضور علیہ السلام) اس کو اس کے والدین اس کی اولاد اور تمام انسانوں سے زیادہ محبوب نہیں ہو جاتا۔

یہ حدیث اپنے مفہوم کے اعتبار سے عام ہے کہ حضور علیہ السلام کی محبت تمام مسلمانوں کے ایمان کا ایک حصہ بلکہ بنیاد ہے اور ہمارا عقیدہ ہے کہ جس کے دل میں حضور علیہ السلام کی محبت دوسری تمام محبتوں سے زیادہ نہیں وہ صاحبِ ایمان ہی نہیں۔ لیکن حضورؐ کے صحابہؓ عموماً اور حضرت ابوبکر صدیق خصوصاً ایمان کے سلسلہ میں خوش نصیبی اور سعادت مندی کی اس منزل سے ہمکنار تھے کہ انہوں نے اپنی قیمتی سے متاع اور بڑی سے بڑی محبت کو حضورؐ کی محبت پر قربان کر دیا اور اس قربانی میں اُن کے اخلاص کا یہ عالم تھا کہ دلوں کے بھید اور نیتوں کے جاننے والے عالمؒ نے ان کی نیک نیتی پر ان کے لیے اجر و ثواب اپنی رضا اور جنت کا اعلان کرتے ہوئے اُن کے ایمان کو قیامت تک کے لیے ایک مثال اور معیارِ حق قرار دے دیا۔

خطبۂ مسنونہ میں پڑھی گئی آیت کریمہ میں بھی عموماً صحابہ کرامؓ اور خصوصاً حضرت ابوبکرؓ کی اسی عظمت کو بیان کیا گیا ہے۔

ترجمہ: جو لوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر پورا پورا ایمان رکھتے

ہیں آپ ان کو نہ دیکھیں گے کہ وہ ایسے شخصوں سے دوستی رکھیں جو اللہ اور رسولؐ کے برخلاف ہیں، گو وہ ان کے باپ، بیٹے، بھائی یا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں ان لوگوں کے دلوں میں (خود) اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور ان کے (قلوب) کو اپنے فیض سے قوت دی ان کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہوئے، یہ لوگ اللہ کا گروہ ہیں۔ خوب سن لو کہ اللہ ہی کا گروہ فلاح پانے والا ہے۔"

شانِ نزول

مفہوم کے اعتبار سے تو یہ آیت تمام صحابہ کرامؓ کی عظمت بیان کر رہی ہے جنہوں نے ہر مرحلہ پر بڑی سے بڑی قربانی دے کر حضورؐ کی محبت کا عملی ثبوت پیش کیا لیکن بعض مفسرین کے مطابق اس آیت کا شانِ نزول خاص اور حکم عام ہے۔ شانِ نزول یہ ہے کہ حضرت ابوبکرؓ کے والد محترم ابو قحافہ نے اسلام قبول کرنے سے پہلے کسی وقت حضور علیہ السلام کی شان میں نامناسب الفاظ استعمال کیے تو حضرت ابوبکرؓ نے اپنے والد کے منہ پر زوردار تھپڑ رسید کیا۔ جب حضورؐ کو معلوم ہوا تو آپؐ نے فرمایا کہ اے ابوبکرؓ! تمہیں اپنے والد کی بزرگی کا تو لحاظ رکھنا تھا۔ جس پر صدیق اکبرؓ نے جواب دیا۔ یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم)، ابھی تو مَیں نے تھپڑ مارا ہے اگر میرے پاس تلوار ہوتی تو اس جسارت پر مَیں اپنے والد کو قتل کرنے کے لیے تیار تھا۔ اس جواب پر یہ آیت کریمہ حضرت ابوبکرؓ کی شان میں نازل ہوئی، کہ یہ آپ کے کمالِ ایمان کی دلیل ہے۔

حضورؐ کی محبت اولاد سے زیادہ

اسی طرح مختلف جنگوں میں دونوں طرف قریبی رشتہ دار آمنے سامنے آمادہ جنگ تھے۔ صحابہ کرامؓ کے عشقِ رسالت کا امتحان ہو رہا تھا اور صحابہؓ اس صبر آزما آزمائش میں کامیاب ہوئے کہ حضرت ابوعبیدہ نے جنگ میں اپنے باپ کو قتل کیا۔ مصعب بن عمیر نے اپنے بھائی عبید کو، عمر فاروقؓ نے اپنے ماموں عاص بن ہشام کو، علیؓ ابن ابی طالب، حمزہ اور عبیدہ بن حارث نے اپنے اپنے اقارب عتبہ، شیبہ اور ولید بن عتبہ کو قتل کیا۔ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کے بیٹے اپنے باپ کا سر کاٹنے پر تیار ہو گئے۔ اسی طرح جب جنگ بدر کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ کے صاحبزادے عبدالرحمٰن مسلمان ہوئے تو انہوں نے ایک دفعہ عرض کیا کہ ابّا جان! جنگ میں آپ ایک دفعہ میری تلوار کی زد میں آئے تھے۔ مَیں چاہتا تو ایک ہی وار سے آپ کا سر قلم کر دیتا۔ لیکن مَیں نے آپ کے والد ہونے کا احترام کرتے ہوئے اپنی تلوار کو روک لیا تو اس پر حضرت صدیقِ اکبرؓ نے ایمان و عشقِ رسالتؐ میں ڈوبا ہوا جواب دیا کہ تم نے تو میرے والد ہونے کا لحاظ رکھ لیا لیکن اگر تو میرے سامنے آ جاتا تو مَیں کبھی تیرا لحاظ نہ کرتا اور رسولؐ اللہ کے مقابلے میں آنے والے بیٹے کو اپنے ہاتھ سے قتل کر دیتا۔

اسی طرح جب حضور تھک گئے تو حضرت ابوبکرؓ نے آپؐ کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر تین میل کا دشوار گزار سفر طے کر کے آپؐ کو بخیر و عافیت غارِ ثور کے دہانے پر پہنچا دیا اور

عرض کی یا رسول اللہ! آپ تھوڑی دیر کے لیے یہاں تشریف رکھیں میں اندر داخل ہو کر اس کی صفائی کرتا ہوں تاکہ اگر کوئی موذی جانور اندر موجود ہو تو میں اس کا نشانہ بنوں آپؐ کو کوئی گزند نہ پہنچے۔ چنانچہ غار میں داخل ہو کر اس کی صفائی کی، اس کے سوراخوں کو اپنی پگڑی کے ٹکڑوں سے بند کیا اور جب پھاڑنے کے باوجود پگڑی ناکافی ہوئی تو اپنی ایڑی ایک سوراخ میں رکھ کر حضورؐ کو غار میں تشریف لانے کی دعوت دی حضورؐ تشریف لائے تو حضرت ابوبکرؓ کی گود میں سر رکھ کر محو آرام ہو گئے۔ حضرت ابوبکرؓ جاگ کر نبوت کا پہرہ دیتے رہے۔ اس صورتِ حال کا نقشہ کھینچتے ہوئے حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ یوں لگتا تھا جیسے رحل پر قرآن کھلا پڑا ہے۔

محترم حضرات! آپ اندازہ فرمائیں کہ حضرت ابوبکرؓ کو حضور علیہ السلام کی زندگی کتنی عزیز ہے کہ سوراخ سے نکلنے کی کوشش میں ناکام ہو کر ایک سیاہ رنگ کے موذی سانپ نے حضرت صدیق اکبرؓ کی ایڑی پر بار بار ڈنگ مارے۔ آپؓ نے تمام تکلیف برداشت کی لیکن اپنے جسم کو حرکت نہیں دی کہ کہیں اللہ تعالیٰ کی آخری امانت نبی کریم علیہ السلام کی نیند میں خلل نہ واقع ہو جائے۔ یہی موقعہ ہے کہ جب حضور سرورِ کائناتؐ نے آپؓ کی ایڑی پر لعابِ دہن لگائی جس سے زہر کا فوری اثر ختم ہو گیا لیکن آپؓ کی وفات کے وقت یہی اثر دوبارہ لوٹ آیا اور اس سے آپؓ کی شہادت واقع ہوئی۔

حضرات! حضرت صدیق اکبرؓ کی شان اور عظمتوں کا تذکرہ اتنا طویل ہے کہ اس کا احاطہ کرنا کسی انسان کے بس کی بات نہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع اور محبت میں حضرت صدیق اکبرؓ کی تابعداری نصیب فرمائے۔

وما علینا الا البلاغ۔

بقیہ: مجلسِ ذکر

پڑھایا۔ قیادت کا معاملہ ایسا ہے کہ اگر اسے کوئی روکنے ٹوکنے والا نہ ہو تو وہ سرکش گھوڑے کی طرح بے لگام ہو جاتی ہے لیکن اگر اس کو ٹوکنے والے موجود ہوں تو اس میں توازن و اعتدال رہتا ہے۔ غالباً یہی وجہ ہے کہ حضور علیہ السلام نے اہلِ قیادت کے سامنے کلمۂ حق بیان کرنے کو سب سے بڑا جہاد قرار دیا ہے۔

آج ہم جن مسائل کا شکار ہیں ان میں یہ مسئلہ بڑا نازک ہے۔ مسلمان قوم ایک عرصے سے ان بالغ نظر افراد سے محروم ہے جو نگہ بلند، سخن دلنواز اور جاں پرسوز کے مالک ہوا کرتے تھے۔ جن کی عقابی نگاہیں اور بلند فطرتیں انسانیت کے لیے مسیحا ہوا کرتی تھیں۔

آج جس شعبہ زندگی میں دیکھیں ایسے لوگوں کی بھیڑ نظر آئے گی جو بولنے میں مداہنت کا ارتکاب کرتے ہیں تو سننے میں سچ کو کبھی برداشت نہیں کریں گے۔ اس آخری دور میں ہم نے اپنے بزرگوں کو ان خوبیوں کا حامل پایا۔ خود ہمارے حضرتؒ اس کی زندہ مثال تھے لیکن افسوس کہ ع آں قدح بشکست و آں ساقی نماند۔

بہرحال ذکر و فکر کی یہ روحانی محفلیں گرم رہیں تو امید ہے کہ اس خاکستر سے کوئی رجل رشید پیدا ہو کر قوم کی نیّا کو کنارے لگا دے۔

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

آہ! مولانا امروٹی

مولوی عبد الکریم صاحب چشتی

سندھ کا فخر، توحید و سنت کا عاشق، رشد و ہدایت کا آفتاب ہم سے چھن گیا!!

انا للہ وانا الیہ راجعون

بہت غم، اندوہ اور حسرت سے غمگین دل اور اشکبار آنکھوں کے ساتھ اس واقعہ کا اظہار کیا جاتا ہے کہ حضرت مجاہد فی سبیل اللہ حاجی الحرمین مولانا شاہ ابوالحسن سید تاج محمود امروٹی داعی اجل کو لبیک کہہ کر واصل بحق ہوگئے

آہ! حضرت امروٹی کا وجود سلف صالحین کی یادگار تھا، آپ کی ذات اہل اسلام کے لئے باعث فخر تھی، آپ توحید کے عاشق، سنت کے پیرو، عابد، ذاکر اور دینداری کے روشن چراغ تھے، ہماری کم نصیبی کہ یہ شمع بجھ گئی، دل پر غم اور اندوہ کے پہاڑ ٹوٹ پڑے، جب محفل کی شمع، تحریک خلافت کے رہنما کے انتقال کی خبر کانوں تک پہنچی تو ہاتھ کانپ رہا ہے، دل غمگین ہے، اور قلم آگے لکھنے سے رک گیا ہے! خداوند متعال ہمیں صبر کی توفیق عطا فرماوے، اور حضرت مرحوم کی پیروی کی توفیق عطا فرماوے آمین۔

> اس کے ساتھ ہی خلافت کمیٹی سکھر کے ایک اشتہار کی نقل پیش خدمت ہے جو حضرت امروٹی قدس سرہ کی غیرت ایمانی کا منہ بولتا ثبوت ہے، اور خانقاہ امروٹ شریف سے متصل نہر کے بیچوں بیچ مسجد جس میں خانقاہ کی طرف سے نماز کی امامت اور بچوں کے لئے قرآن پاک پڑھانے کا انتظام ہے اس اشتہار کے عملی ثبوت کے طور پر آجتک موجود ہے (ادارہ)

سکھر بیراج کے کینالوں کی کھدائی کے دوران جو مساجد کینالوں کی زد میں آئی تھیں ان میں ابیجانی تحصیل روہڑی ضلع سکھر کی مسجد بھی شامل تھی، اس مسجد کو شہید ہونے سے بچانے کے لئے ابیجانی میں ایک زبردست جلسہ ہوا اس جلسہ کے لئے جو اشتہار شائع کیا گیا تھا، اس کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے

اللہ اکبر — مسلمانو! — اللہ اکبر

ابیجانی کی مسجد کو شہید ہونے سے بچائیے

جس دن سے سکھر بیراج کی اسکیم عمل میں آئی ہے اور کینالوں کی کھدائی کا کام شروع ہوا ہے، اس دن سے مسجدوں کے شہید ہونے کے دردانگیز واقعات سننے میں آئے ہیں کئی مرتبہ جلسے منعقد کرکے حکومت اور بیراج کے حکام کی توجہ مبذول کرائی گئی اور متعدد عرضیاں بھی بھیجی گئیں، نتیجہ یہ نکلا کہ حکومت اور بیراج حکام نے وعدہ کیا کہ ہم ان کو از سر نو تعمیر کرا کے دینگے، لیکن اس وعدہ پر عمل کرنے کے بجائے بیراج حکام نے مسلمانوں کے دلوں کو تازہ زخم دیکر اس پر نمک پاشی کی ہے، جیسا کہ ابیجانی تحصیل روہڑی ضلع سکھر کی مسجد کے شہید ہونے کا امکان ہے۔"

مسلمانوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا ہے وہ کبھی بھی خانہ خدا کی شہادت کو خاموش تماشائی کی طرح دیکھنے کے لئے تیار نہیں ہیں،

مسلمانو! بیراج حکام کی اس مجرمانہ روش پر اب صبر اور تحمل سے کام نہیں چلے گا،

مسلمانو! اپنی مساجد کو شہید ہونے سے بچائیے"

اب مسلمانوں کا زندہ رہنا فضول ہے اور بے سود ان کو چاہیئے کہ وہ خانہ خدا کو بچانے کے لئے اپنے سر کٹوادیں، ناموس خدا اور ناموس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ کی خاطر اپنے کو پیش کریں

مسلمانو! مورخہ ۹ شوال بروز اتوار ابیانی میں ایک زبردست جلسہ منعقد ہوگا، آپ کو چاہیے کہ خانۂ خدا کے تحفظ کی خاطر اپنا کفن اور خورد و نوش کا سامان ساتھ لائیں اور اسلامی جلسہ میں شرکت کریں،

پرستاران توحید اور عاشقان رسول کے لیے خدا اور رسول کے نام پر سر کٹانے کا یہ زرین موقعہ ہے، خانۂ خدا کی حرمت قائم رکھنے کے لیے فوراً تیار ہو جاؤ"

• مُسلمانو! خدائی پکار آپکو بلا رہی ہے یہ آپکی موت و زلیت کا سوال ہے، آئیے لبیک اللهم لبیک، کہتے ہوئے میدان میں کُود پڑو اور دنیا کو ثابت کر کے دکھا دو کہ مُسلمان خدا تعالیٰ اور اس کے رسول ؐ کے نام پر سب کچھ قربان کرنے کے تیار ہیں، وہ ہر قسم کے ظلم و ستم اور جور و جفا برداشت کر سکتے ہیں، لیکن مذہبی توہین اور مساجد کی بے حرمتی ہرگز ہرگز برداشت نہیں کر سکتے،

قبلہ حضرت مولانا تاج محمود امروٹی صاحب ؒ، صدر خلافت کمیٹی سکھر،
سید محبوب علی شاہ، سیکرٹری خلافت کمیٹی سکھر۔

بقیہ : احادیث الرسول ؐ

پریشانیاں اپنی جگہ چونکہ موجود ہیں اس لیے یہ ایک طرح کا جہاد ہی ہے۔ لیکن اس میں اس بات کو یاد رکھنا ضروری ہے کہ بغیر شرعی محرم عورت حج و عمرہ نہیں کر سکتی۔ عورت کی عصمت و عفت کی حفاظت پر اسلام بہت زور دیتا ہے اس لیے اجازت کے باوجود اسے پسند نہیں کرتا کہ وہ مسجد میں جا کر نماز پڑھے۔ گھر میں اس کی نماز زیادہ ثواب کا باعث ہوگی۔ اور حج و عمرہ میں سفر اور دوسری پریشانیاں ہیں اس لیے تنہا اسے گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں۔ حج و عمرہ کے لیے مال وغیرہ کی شرائط اپنی جگہ ہیں اور عورت کے حق میں یہ شرط زائد ہے۔ بعض دوسری احادیث میں ہے۔ جب عورت نے ہر نیکی میں مردوں کی ترجیحات کا سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ نماز کی پابندی، زکوٰۃ کی ادائیگی، خاوند کی اطاعت اور اس کی عدم موجودگی میں اس کے حقوق کی حفاظت عورت کے حق میں جنّت کی ضمانت ہے۔

بعض روایات سے مختلف لڑائیوں میں عورتوں کا اس طرح شامل ہونا کہ ابتدائی طبّی امداد جیسے فرائض انہوں نے ادا کیے اپنی جگہ درست و صحیح ہیں۔ لیکن عملی قتال کی عورت بہرحال متحمل نہیں۔ اس لیے حضور علیہ السلام نے اس کی جنگی کمزوریوں کا اس طرح مداوا کیا اور نیکی کے معاملہ میں اسے احساس کمتری سے بچایا کہ یہی پیغمبرانہ حکمت اور فضل الٰہی کا تقاضہ تھا۔

باقی از ص ۳۲

عرض البلد تقریباً ½۳۴ درجے شمال / طول البلد تقریباً ½۷۳ درجے شرق	سمت قبلہ (سورج کے سائے کی مدد سے) (۱۲) مظفرآباد اور اس کے نواحی علاقوں کے لئے	سایہ دیکھنے کے لئے کسی ایسی چیز کو منتخب کرنا چاہئیے جو بالکل عموداً کھڑی ہو

مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جب کہ سایہ: سمت قبلہ کی طرف ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)	سمت قبلہ سے عموداً ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)	سمت قبلہ کے مخالف ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)	مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جب کہ سایہ: سمت قبلہ کی طرف ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)	سمت قبلہ سے عموداً ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)	سمت قبلہ کے مخالف ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)
جنوری	۱	—	۱۱ — ۱۱	—	جولائی	۱	۶ — ۴۱	۱۱ — ۵۷	۱۴ — ۹
	۵	—	۱۱ — ۱۴	—		۵	۶ — ۳۹	۱۱ — ۵۷	۱۴ — ۱۲
	۱۰	—	۱۱ — ۱۶	—		۱۰	۶ — ۳۶	۱۱ — ۵۷	۱۴ — ۱۷
	۱۵	—	۱۱ — ۱۹	—		۱۵	۶ — ۳۲	۱۱ — ۵۷	۱۴ — ۲۳
	۲۰	—	۱۱ — ۲۲	—		۲۰	۶ — ۲۶	۱۱ — ۵۶	۱۴ — ۲۹
	۲۵	—	۱۱ — ۲۴	—		۲۵	۶ — ۱۹	۱۱ — ۵۵	۱۴ — ۳۶
فروری	۱	—	۱۱ — ۲۸	—	اگست	۱	۶ — ۸	۱۱ — ۵۴	۱۴ — ۴۷
	۵	—	۱۱ — ۲۹	—		۵	۶ — ۱	۱۱ — ۵۲	۱۴ — ۵۳
	۱۰	—	۱۱ — ۳۱	—		۱۰	۵ — ۵۲	۱۱ — ۵۰	۱۵ — ۱
	۱۵	—	۱۱ — ۳۲	۱۷ — ۴۵		۱۵	۵ — ۴۲	۱۱ — ۴۷	۱۵ — ۹
	۲۰	—	۱۱ — ۳۴	۱۷ — ۳۶		۲۰	۵ — ۳۱	۱۱ — ۴۵	۱۵ — ۱۸
	۲۵	—	۱۱ — ۳۵	۱۷ — ۲۴		۲۵	—	۱۱ — ۴۲	۱۵ — ۲۷
مارچ	۱	—	۱۱ — ۳۶	۱۷ — ۱۳	ستمبر	۱	—	۱۱ — ۳۸	۱۵ — ۳۸
	۵	—	۱۱ — ۳۷	۱۷ — ۵		۵	—	۱۱ — ۳۶	۱۵ — ۴۵
	۱۰	—	۱۱ — ۳۷	۱۶ — ۵۲		۱۰	—	۱۱ — ۳۲	۱۵ — ۵۳
	۱۵	—	۱۱ — ۳۸	۱۶ — ۴۱		۱۵	—	۱۱ — ۲۸	۱۶ — ۱
	۲۰	—	۱۱ — ۳۸	۱۶ — ۲۸		۲۰	—	۱۱ — ۲۴	۱۶ — ۹
	۲۵	—	۱۱ — ۳۸	۱۶ — ۱۷		۲۵	—	۱۱ — ۲۲	۱۶ — ۱۹
اپریل	۱	—	۱۱ — ۳۹	۱۶ — ۱	اکتوبر	۱	—	۱۱ — ۱۷	۱۶ — ۲۹
	۵	—	۱۱ — ۳۹	۱۵ — ۵۲		۵	—	۱۱ — ۱۴	۱۶ — ۳۵
	۱۰	—	۱۱ — ۳۹	۱۵ — ۳۹		۱۰	—	۱۱ — ۱۱	۱۶ — ۴۴
	۱۵	—	۱۱ — ۳۹	۱۵ — ۲۸		۱۵	—	۱۱ — ۹	۱۶ — ۵۳
	۲۰	—	۱۱ — ۴۰	۱۵ — ۱۸		۲۰	—	۱۱ — ۶	۱۷ — ۳
	۲۵	۵ — ۳۲	۱۱ — ۴۱	۱۵ — ۷		۲۵	—	۱۱ — ۳	۱۷ — ۱۱
مئی	۱	۵ — ۴۲	۱۱ — ۴۲	۱۴ — ۵۵	نومبر	۱	—	۱۱ — ۱	—
	۵	۵ — ۴۹	۱۱ — ۴۳	۱۴ — ۴۸		۵	—	۱۱ — ۰	—
	۱۰	۵ — ۵۶	۱۱ — ۴۳	۱۴ — ۳۸		۱۰	—	۱۰ — ۵۸	—
	۱۵	۶ — ۴	۱۱ — ۴۴	۱۴ — ۳۱		۱۵	—	۱۰ — ۵۸	—
	۲۰	۶ — ۱۲	۱۱ — ۴۵	۱۴ — ۲۳		۲۰	—	۱۰ — ۵۸	—
	۲۵	۶ — ۱۹	۱۱ — ۴۷	۱۴ — ۱۸		۲۵	—	۱۰ — ۵۸	—
جون	۱	۶ — ۲۸	۱۱ — ۴۹	۱۴ — ۱۱	دسمبر	۱	—	۱۰ — ۵۹	—
	۵	۶ — ۳۲	۱۱ — ۵۰	۱۴ — ۷		۵	—	۱۱ — ۰	—
	۱۰	۶ — ۳۶	۱۱ — ۵۱	۱۴ — ۵		۱۰	—	۱۱ — ۲	—
	۱۵	۶ — ۳۹	۱۱ — ۵۳	۱۴ — ۴		۱۵	—	۱۱ — ۳	—
	۲۰	۶ — ۴۱	۱۱ — ۵۴	۱۴ — ۵		۲۰	—	۱۱ — ۶	—
	۲۵	۶ — ۴۴	۱۱ — ۵۶	۱۴ — ۶			—	—	—

نوٹ: صحیح مغرب سے سمت قبلہ تقریباً ۱۵ درجے جنوب کی طرف جھکی ہوئی ہے

سیدِ کونین تیرے جاں نثاروں کو سلام

صفدر گنوری معتمد بزمِ ارتقائے ادب کراچی

○ حکیم اختر صاحب سنبھلی

آسمانِ عشق کے روشن ستاروں کو سلام
یعنی محبوبِ خدا کے چار یاروں کو سلام

آپؐ کی فرقت میں پیہم اشکباروں کو سلام
آپؐ کے غم میں دو دستوں اختر شماروں کو سلام

ثبت جن پر ہیں رسول اللہؐ کے نقشِ قدم
اُن پہاڑوں کو سلام اُن ریگزاروں کو سلام

○ اشفاق صاحب میرٹھی

سیدِ کونین تیرے جاں نثاروں کو سلام
جن سے دیں روشن ہوا اُن ماہ پاروں کو سلام

دشمنانِ دین جن سے آج تک ناراض ہیں
شاہِ دیں کے اُن رفیقوں اور یاروں کو سلام

سختیاں اشفاقؔ جو کفار کی سہتے رہے
اُن غریبوں بیکسوں آفت کے ماروں کو سلام

○ افق صاحب (ادارہ حریت)

حفظِ ناموسِ نبیؐ کے ذمہ داروں کو سلام
تاجدارانِ جہاں کے تاجداروں کو سلام

نشۂ جامِ مئے وحدت سے جو مخمور تھے
ساقیٔ کوثر کے اُن بادہ گساروں کو سلام

حشر تک نازاں رہے گی جن پہ تاریخِ امم
سرورِ کونین کے اُن جاں نثاروں کو سلام

○ حیرت صاحب کانپوری

اہلِ ایماں اور حق کے رازداروں کو سلام
روضۂ اطہر کے باسی اور رہ زاروں کو سلام

جو حصارِ عافیت تھے اُن حصاروں کو سلام
یعنی دنیائے عرب کے کوہساروں کو سلام

جن کی تابانی سے دنیا مطلعِ انوار تھی!
دین کے اُن چاند تاروں مہ پاروں کو سلام

○ شفیع صاحب برہانپوری

آسمانِ دیں کے تابندہ ستاروں کو سلام
یعنی اصحابِؓ محمدؐ حق کے پیاروں کو سلام

تا ابد جن سے رہیگا لہلہاتا گلستاں
گلشنِ رحمت کی لافانی بہاروں کو سلام

آج بھی جو کر رہے ہیں خدمتِ دینِ مبیں
بے ریا اُن پاکبازوں دینداروں کو سلام

○ شمیم صاحب کلکتوی

گلشنِ دینِ مبیں کے گلعذاروں کو سلام
مصطفٰےؐ کے عطر میں ڈوبی بہاروں کو سلام

جن پہ ڈالی اک نظر احمدؐ نے مومن ہو گئے
ایسے مومن ساز کو اور ان کے پیاروں کو سلام

جنگ میں بھی جو صلوٰۃ و صوم کے پابند تھے
ایسے کل اصحابؓ کو اور دینداروں کو سلام

○ صفدر گنوری

باغ مکہ کو، مدینے کی بہاروں کو سلام
سرخرو جن سے ہیں ہم اُن لالہ زاروں کو سلام

ہانپتے گھوڑوں کو، اُن کے شہسواروں کو سلام
خیبر و بدر و اُحد کے کارزاروں کو سلام

کوکب و انجم صحابہؓ ہیں، نبیؐ خورشید ہیں
ایک دو کی کیا سند ہے سب ستاروں کو سلام

○ مولانا ظفر صاحب دہلوی

سیدِ کونین تیرے جاں نثاروں کو سلام
دینِ حق، شانِ نبیؐ کے پاسداروں کو سلام

چھوڑ کر گھر بار سب کرنی پڑی ہجرت جنہیں
ان مہاجر، بے سہارا دینداروں کو سلام

جن کی دولت لشکرِ اسلام کے کام آ گئی
مثلِ عثمانِ غنیؓ سرمایہ داروں کو سلام

○ عزیز صاحب قریشی حیدری دہلوی

ایک کمبل کے سوا سب راہِ حق میں دے دیا
سرورِ کونین تیرے دینداروں کو سلام

جہل کا سورج سروں پر تھا فضا مسموم تھی
ابرِ رحمت لانے والی ان بہاروں کو سلام

کشتیوں کو نذرِ آتش کر دیا بے خوفِ جاں
فاتحِ جبرالٹر کے کارزاروں کو سلام

○ عقیل صاحب صحرائی

آپ نے تابندگی بخشی ہے جن کی خاک کو
اُن بیابانوں کو کہساروں کو غاروں کو سلام

شاملِ غزوات تھے جو طالبانِ دینِ حق
اُن نہتوں، اُن پیادوں، اُن سواروں کو سلام

بھیجتے رہنا عقیل ان پر سلام اُن پر درود
مخبرِ صادق کو، ان کے جاں نثاروں کو سلام

○ فضل صاحب گوالیاری

ارضِ طیبہ پر ضیا افگن ستاروں کو سلام
بیکراں زینت کے حامل ریگزاروں کو سلام

جلوہ ہائے کہکشاں پر ہو تصدق ہر نظر
ریگزارِ مصطفیٰ کے مہ پاروں کو سلام

بارشِ انوار ہو جن کی لحد پر رات دن
احمدِ مختار کے اُن جاں نثاروں کو سلام

○ فیروز صاحب اکبرآبادی

آسمانِ زہد کے روشن ستاروں کو سلام
یعنی محبوبِ خدا کے رازداروں کو سلام

بدر، خندق، احد کے اور ہر اک جنگ کے
سیدِ کونین تیرے جاں نثاروں کو سلام

حشر میں فیروز سب یارانِ نبیؐ کو دیکھ کر
اہلِ محشر بھی کریں گے ان کے پیاروں کو سلام

○ کرم صاحب شاہجہانپوری

ان نبی زادوں کو ان زہرہ کے پیاروں کو سلام
جن سے روشن تھا عرب اُن چاند تاروں کو سلام

تشنہ لب راہِ خدا میں اپنا سب کچھ دے دیا
اس طرح جو لٹ گئے اُن بے سہاروں کو سلام

پڑھ درود ان پر ہزاروں تربیت جن کی ہے خوب
اے کرم بھیجو نبیؐ کے جاں نثاروں کو سلام

○ گوہر صاحب شیرکوٹی

حامیوں کو، غازیوں کو، جاں نثاروں کو سلام
ان کی شمشیروں کو، شمشیروں کی دھاروں کو سلام

سیدِ کونین کو اور اُن کے پیاروں کو سلام
یعنی اہلِ بیت کو اور چار یاروں کو سلام

جو دمِ معراج گوہر بن گئے تھے راستہ
کہکشاں کو، ماہپاروں کو ستاروں کو سلام

○ منظر صاحب گوالیاری

گلشنِ عہدِ خلافت کی بہاروں کو سلام
عندلیبوں کو مبارک، لالہ زاروں کو سلام

منبر و محراب و در، اونچے مناروں کو سلام
مسجدِ نبویؐ کے پاکیزہ نظاروں کو سلام

حضرت صدیقؓ، عثمانؓ و عمرؓ، حضرت علیؓ
اے منظر بھیجیے ان چار یاروں کو سلام

○ منظر صاحب دہلوی

سیدِ خیر الوریٰ کے جاں نثاروں کو سلام
یعنی ان کے برگزیدہ چار یاروں کو سلام

جو ہیں مولا کے مقرب، جو ہیں اصحابِ رسولؐ
ان حقیقت آشنا، ان رازداروں کو سلام

(باقی ص۳۰ پر)

مراسلات

قومی مفاد ——— اور خود غرضی

راقم الحروف کو اس تلخ حقیقت کا اظہار کرتے ہوئے بہت دکھ ہوتا ہے کہ خود غرضی اور لالچ نے آدمی کو اندھا کر دیا ہے، قومی مفاد پر ذاتی مفاد کو ترجیح دینا ہمارے معاشرہ میں وبائی امراض کی صورت اختیار کر چکا ہے۔"

ارباب ذرائع ابلاغ، ریڈیو، ٹی وی، اور پریس کے نام حکومت کو ہدایات جاری کرنا چاہئے کہ عوام کو حب الوطنی، اسلام پرستی اور قومی مفاد کی اہمیت اور ضرورت سمجھانے کے لئے زیادہ سے زیادہ وقت اور مؤثر مواعظ حسنہ کی نشر و اشاعت کا بندوبست کیا جائے دیانت امانت، صداقت، خدا خوفی اور جھوٹ سے نفرت کے اسباق پھر سے یاد کرائے جائیں جہاں تک میری محدود معلومات اور معمولی تجزیہ کا تعلق ہے۔ لاکھوں روپے کا سفوک و پرچون کا روبار کرنے والے تجارتی ادارے سیل ٹیکس اور انکم ٹیکس وغیرہ کی ادائیگی کو گناہ تصور کرتے ہیں۔

آواز آتی ہے کہ کراچی لوہا مارکیٹ سے لاکھوں روپیہ کا عمارتی سامان خریدنے پر کیش میمو شاذ و نادر ہی ملتی ہے، عموماً کیلکولیٹر کے ذریعہ حساب بنا کر معمولی کاغذ کی چٹ پر رقم لکھ کر دست بدست رقم وصول کر لی جاتی ہے

ــــ ملتان کپڑا مارکیٹ کے تاجر بھی ٹیلیفون کے ذریعہ فیصل آباد آرڈر بک کرتے ہیں کراچی کا سٹیشن کراچی، اسٹال حیدر آباد اور اسٹال ملتان فلاں فلاں دو کانوں پر بھجوا دیا جائے بچشم خود دیکھا گیا ہے اور بقلم خود لکھ رہا ہوں کہ کپڑے کے عام تاجر بھی لاکھوں میں کھیل رہے ہیں، اور محکمہ جات سیل ٹیکس و انکم ٹیکس کو فریب محض دیتے ہیں۔"

ــــ بعض لوگوں نے متعدد دوکانیں مکانات وغیرہ معقول کرایہ پر دے رکھے ہیں لیکن ٹیکس معاف کرانے کے اسرار و رموز پر عمل کر کے اطمینان کی زندگی بسر کر رہے ہیں البتہ کچھ ان پڑھ غریب، کمزور لوگ ٹیکس بچانے کے طور طریقوں سے ناواقفیت کی وجہ سے اپنے گلے میں ٹیکس کا پھندا فٹ کرا لیتے ہیں اور چھٹکارا محال ہوتا ہے

ــــ آواز آتی ہے کہ حکومت کے مجوزہ ٹیکسوں کی شرح ناقابل برداشت حد تک زیادہ ہونے کی وجہ سے عوام کو جھوٹ بول کر ہلاکت کو دعوت دینا پڑتی ہے، یا ماہرین قانون کی موشگافیوں سے ٹیکس بچانے کی چور دروازے ڈھونڈھ لیتے ہیں، کہا جاتا ہے کہ دس ہزار روپیہ مالیت کی جائداد فروخت کرنے پر گین ٹیکس نہیں لگتا، اسلئے پچاس ہزار کے سودے کی علیحدہ علیحدہ پانچ رجسٹریاں کرائی جاتی ہیں، اگر کوئی شفعہ دار حق شفعہ کر بیٹھے تو بمشکل مکان کا ⅕ حصہ حاصل کر سکیگا، عموماً مکانات کی خرید و فروخت پر شفعہ کے خطرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے طے شدہ قیمت سے کہیں زیادہ رقم کی رجسٹری کرائی جاتی ہے اور دوکانات چونکہ حق شفعہ سے مستثنٰے ہیں لہذا دو تین لاکھ کا سودا صرف تیس چالیس ہزار میں رجسٹری کرا لیا جاتا ہے اور یہ سب کاروائی انتہائی خفیہ اور راز داری سے انجام پذیر ہوتی ہے، لہذا حکومت کو اسٹامپ فیس رجسٹری وغیرہ میں مجموعی طور پر لاکھوں روپیہ کے نقصان کا احتمال ہے اگر دوکانات کی خرید و فروخت پر بھی حق شفعہ بحال کرا دیا جائے تو خزانہ سرکار میں وافر مقدار

خدام الدین کا تازہ پرچہ

چنیوٹ میں ــ حافظ شیر زمان صاحب

ملتان میں ــ اے ایس حامد صاحب

جڑانوالہ میں ــ محمد علی صاحب

فیصل آباد ــ عزیز الرحمٰن صاحب

بھکر ــ غلام رسول صاحب

میر پور خاص ــ امیر علی صاحب،

قصور شہر ــ حبیب اللہ صاحب،

خط و کتابت

کرتے وقت خریداری نمبر/کھاتہ نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔

عرض البلد تقریباً ۲۵ درجے شمال
طول البلد تقریباً ۶۷ درجے مشرق

سمتِ قبلہ (سورج کے سائے کی مدد سے)

(۲) کراچی اور اس کے نواحی علاقوں کے لئے

سایہ دیکھنے کیلئے کسی ایسی چیز کو منتخب کرنا چاہیئے جو بالکل عموداً کھڑی ہو

مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جبکہ سایہ		
		سمتِ قبلہ کی طرف ہوتا ہے (منٹ، گھنٹہ)	سمتِ قبلہ سے عموداً ہوتا ہے (منٹ۔ گھنٹہ)	سمتِ قبلہ کے مخالف ہوتا ہے (منٹ۔ گھنٹہ)
جنوری	۱	—	۱۲ — ۲۷	—
	۵	—	۱۲ — ۲۹	—
	۱۰	—	۱۲ — ۳۱	—
	۱۵	—	۱۲ — ۳۴	—
	۲۰	—	۱۲ — ۳۶	—
	۲۵	—	۱۲ — ۳۷	—
فروری	۱	—	۱۲ — ۳۹	—
	۵	—	۱۲ — ۴۰	—
	۱۰	—	۱۲ — ۴۰	—
	۱۵	—	۱۲ — ۴۰	—
	۲۰	—	۱۲ — ۴۰	—
	۲۵	—	۱۲ — ۴۰	—
مارچ	۱	—	۱۲ — ۳۹	—
	۵	—	۱۲ — ۳۹	—
	۱۰	—	۱۲ — ۳۷	—
	۱۵	—	۱۲ — ۳۷	۱۸ — ۲۵
	۲۰	—	۱۲ — ۳۵	۱۸ — ۱۶
	۲۵	۶ — ۳۲	۱۲ — ۳۴	۱۷ — ۵۹
اپریل	۱	۶ — ۵۴	۱۲ — ۳۳	۱۷ — ۳۲
	۵	۷ — ۶	۱۲ — ۳۲	۱۷ — ۱۸
	۱۰	۷ — ۲۲	۱۲ — ۳۰	۱۶ — ۵۹
	۱۵	۷ — ۳۸	۱۲ — ۳۰	۱۶ — ۴۱
	۲۰	۷ — ۵۳	۱۲ — ۲۹	۱۶ — ۲۳
	۲۵	۸ — ۱۰	۱۲ — ۲۸	۱۶ — ۵
مئی	۱	۸ — ۲۹	۱۲ — ۲۷	۱۵ — ۴۳
	۵	۸ — ۴۴	۱۲ — ۲۷	۱۵ — ۲۹
	۱۰	۸ — ۵۹	۱۲ — ۲۷	۱۵ — ۱۱
	۱۵	۹ — ۱۵	۱۲ — ۲۷	۱۴ — ۵۵
	۲۰	۹ — ۳۳	۱۲ — ۲۷	۱۴ — ۳۷
	۲۵	۹ — ۴۹	۱۲ — ۲۸	۱۴ — ۲۳
جون	۱	۱۰ — ۱۱	۱۲ — ۲۹	۱۴ — ۳
	۵	۱۰ — ۲۲	۱۲ — ۳۰	۱۳ — ۵۲
	۱۰	۱۰ — ۳۳	۱۲ — ۳۱	۱۳ — ۴۴
	۱۵	۱۰ — ۴۱	۱۲ — ۳۲	۱۳ — ۳۷
	۲۰	۱۰ — ۴۵	۱۲ — ۳۳	۱۳ — ۳۵
	۲۵	۱۰ — ۴۷	۱۲ — ۳۵	۱۳ — ۳۷

مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جبکہ سایہ		
		سمتِ قبلہ کی طرف ہوتا ہے (منٹ۔ گھنٹہ)	سمتِ قبلہ سے عموداً ہوتا ہے (منٹ۔ گھنٹہ)	سمتِ قبلہ کے مخالف ہوتا ہے (منٹ۔ گھنٹہ)
جولائی	۱	۱۰ — ۴۰	۱۲ — ۳۶	۱۳ — ۴۶
	۵	۱۰ — ۳۳	۱۲ — ۳۶	۱۳ — ۵۴
	۱۰	۱۰ — ۲۰	۱۲ — ۳۷	۱۴ — ۸
	۱۵	۱۰ — ۷	۱۲ — ۳۷	۱۴ — ۲۳
	۲۰	۹ — ۵۱	۱۲ — ۳۷	۱۴ — ۳۹
	۲۵	۹ — ۳۶	۱۲ — ۳۷	۱۴ — ۵۵
اگست	۱	۹ — ۱۲	۱۲ — ۳۷	۱۵ — ۱۹
	۵	۸ — ۵۹	۱۲ — ۳۷	۱۵ — ۳۲
	۱۰	۸ — ۴۱	۱۲ — ۳۵	۱۵ — ۴۷
	۱۵	۸ — ۲۳	۱۲ — ۳۴	۱۶ — ۳
	۲۰	۸ — ۴	۱۲ — ۳۳	۱۶ — ۲۰
	۲۵	۷ — ۴۶	۱۲ — ۳۲	۱۶ — ۳۶
ستمبر	۱	۷ — ۲۲	۱۲ — ۲۹	۱۶ — ۵۷
	۵	۷ — ۷	۱۲ — ۲۸	۱۷ — ۱۰
	۱۰	۶ — ۴۸	۱۲ — ۲۶	۱۷ — ۲۴
	۱۵	۶ — ۲۹	۱۲ — ۲۳	۱۷ — ۳۹
	۲۰	—	۱۲ — ۲۱	۱۷ — ۵۴
	۲۵	—	۱۲ — ۲۰	۱۸ — ۱۰
اکتوبر	۱	—	۱۲ — ۱۸	—
	۵	—	۱۲ — ۱۵	—
	۱۰	—	۱۲ — ۱۴	—
	۱۵	—	۱۲ — ۱۳	—
	۲۰	—	۱۲ — ۱۱	—
	۲۵	—	۱۲ — ۱۰	—
نومبر	۱	—	۱۲ — ۱۰	—
	۵	—	۱۲ — ۱۰	—
	۱۰	—	۱۲ — ۱۰	—
	۱۵	—	۱۲ — ۱۰	—
	۲۰	—	۱۲ — ۱۱	—
	۲۵	—	۱۲ — ۱۲	—
دسمبر	۱	—	۱۲ — ۱۴	—
	۵	—	۱۲ — ۱۵	—
	۱۰	—	۱۲ — ۱۷	—
	۱۵	—	۱۲ — ۱۹	—
	۲۰	—	۱۲ — ۲۲	—
	۲۵	—	۱۲ — ۲۴	—

نوٹ: صحیح مغرب سے سمتِ قبلہ تقریباً ۲½ درجے جنوب کی طرف جھکی ہوئی ہے

ذکرِ مشائخ دیوبند و

مشائخ دیوبند کا ذکر اور اُ

محمد موسیٰ عفی عنہ روحانی

۱	اَھلاً وسہلاً یا نسیم ۔ ومرحبا	ذَکَّرتَنِی عہدَ الصَّبابَۃِ والصِّبا
	اہلاً و سہلاً و مرحبا ۔ اے بادِ صبا	تُو نے مجھے محبّت اور بچپن کا زمانہ یاد دِلا دیا
۲	حَمَلَ الشَّذا مِنْ دِیوبَندَ وَاَھلِھا	واَتیٰ اِلَینا بِالسَّلامِ وَاَطرَبا
	بادِ صبا دیوبند والوں کی خوشبو لے آئی ہے	اور اُن کا سلام پہنچا کر ہمیں خوش کیا
۳	فَعَرفتُ عَرفَھُمُ الشَّذِیَّ وبَعدَہ	اَنکرتُ صبرًا عَنْ فؤادِی نکبا
	مَیں ان کی بے نظیر مہک پہچان گیا لیکن افسوس کہ اس کے بعد ان کی یاد کی وجہ سے میرے دل سے صبر نکل گیا	
۴	اَرضٌ بِھا اَشیاخنا قَدْ خَیَّمُوْا	قَدْ زُرتُھُم مُذْ حُقْبَۃٍ مُتَصَحِّبا
	سرزمینِ دیوبند میں ہمارے بزرگ خیمہ زن ہیں۔ مُدّت ہُوئی کہ مَیں ان کی زیارت ورفاقت سے متمتّع ہُوا تھا	
۵	جَنجوہُ ۔ دِلّی ۔ دیوبندُ وتانَبُنْ	سرھندُ والاَجمِیر کانت اَقربا
	گنگوہ ، دہلی ، دیوبند ، تھانہ بھون	سرہند اور اجمیر پہلے بہت قریب تھے
۶	والیومَ قدحالتْ جبالٌ بَینَنا	حیرانَ اَبکِی دُونَھا مکتئبا
	لیکن آج ہمارے اور اُن کے درمیان بلند پہاڑ حائل ہیں	حیران وسرگرداں ان کی جُدائی کی وجہ سے رو رہا ہُوں
۷	یالھفَ نفسِی ھَل اَزُوْرَنْ ساعَۃً	دارَالعُلومِ وھَلْ اَزُورَنْ عُصُبا
	واحسرتا ۔ کیا زندگی میں مَیں ایک لمحہ دارالعلوم دیوبند اور وہاں کے بزرگوں کی زیارت کا موقع پاسکوں گا	
۸	واَحِنُّ مِنْ بُعْدِالیھِم لَیتَنِی	اَجِدُ السَّبِیلَ اِلَیھِم کَیْ اَذھَبا
	آہ ۔ دُور سے مَیں ان کی طرف مُشتاق ہُوں ۔ کاش کہ کوئی راستہ مل جائے تاکہ مَیں اُن کے پاس چلا جاؤں	

موع الحسرة من فراقهم

ے فراق پرحسرت کے چند آنسو ——

زی استاذ جامعہ اشرفیہ لاہور پاکستان

۹

لو کنتُ طیرًا طِرتُ نحو رِیاضِہم	وسَجعتُ عِندہم علی بانِ الرُّبا
اگر میں پرندہ ہوتا تو اُڑ کر اُن کے علمی باغوں میں پہنچ جاتا اور ان کے پاس نغمہ سنجی کرتا۔ بلند مقامات کے بان درختوں پر بیٹھ کر	

۱۰

اِنّی ہِنا وہُم ہُناکَ وبینَنا	قُلَلُ الجِبالِ وصارَ اَمرِی اَصعَبا
ہائے۔ میں یہاں ہوں اور وہ وہاں ہیں اور درمیان میں	پہاڑوں کی بلند چوٹیاں ہیں۔ میری آرزو کا پورا ہونا مشکل ہے

۱۱

یا عاذِلِی دَعْنِی و ذِکرَ مشائِخِی	اذ لَم اَجِدْ لِلسّلوِ عنہم مَذْہَبا
اے ملامت کنندہ۔ مجھے مشائخ کا ذکر کرتے ہوئے چھوڑ دیجیے اور معذور سمجھیں۔ کیونکہ ان کو چھوڑ کر مجھے اور راستہ مل نہیں سکتا	

۱۲

لا تَلْحُوْنَ فِیہِم لِما جَرّبتَنا	نَجِدُ الغَرامَ بِہِم لذیذًا اَطیَبا
اُن کی محبت میں ملامت کرنا چھوڑ دینا کیونکہ تو نے آزمایا	کہ ہمیں اُن کی محبت بڑی عزیز ہے۔

۱۳

سَلْ عَنْ اَحِبّتِنا بِدِیوبَنْدٍ۔ اَلا	دَعْ عنکَ سلمٰی والرّبابَ وزینَبا
اے دوست۔ ہمارے اسلاف علماء دیوبند ہی کا حال پوچھیے۔ خبردار۔ دُنیادار۔ بے فائدہ دوستوں کو چھوڑیے	

۱۴

قِفْ بینَ ہاتیکَ المَغانِی اِذْ بِہا	رَوحٌ و رَیحانٌ و راحٌ طَرّبا
ان مبارک مقامات میں ٹھہریئے۔ کیونکہ ان میں	روح و ریحان اور جنتی روحانی شراب طرب فزا ہیں

۱۵

واَنِخْ مَطِیّکَ بِالدّیارِ فَاِنّہا	دارٌ مبارَکَۃٌ و رَوضٌ اَخصَبا
اور ان مقامات میں سواری ٹھہرایئے۔ کیونکہ وہ	مبارک مقام ہیں اور ایسے باغ جو شاداب ہوں

۱۶

ہَل کُنتَ یا جَنجُوہ اِلّا رَوضَنا	مُتَنَزّہِینَ بہٖ فَصارَ مُحجّبا
اے شہر گنگوہ۔ آپ ہمارے وہ بوستاں تھے	جنہیں ہم سیر کیا کرتے تھے مگر آہ وہ اب پوشیدہ ہوا

۱۷

يَا حَسْرَتَا. بَيْنِي وَبَيْنَ مَشَايِخِي ‏— بِيْدٌ وَسَيْلُ الشَّوْقِ قَدْ بَلَغَ الزُّبیٰ

وائے حسرت۔ اُدھر تو میرے اور میرے مشائخ کے مابین ‏— وسیع صحرائیں حائل ہیں اور اُدھر شوق زیارت کا سیل حد سے بڑھ گیا

۱۸

یا لیت نفسی. هل اریٰ دار العلو ‏— م او نظام الدین مأوی النجبا

ہائے افسوس۔ کیا میں کسی دن دار العلوم دیوبند ‏— یا نظام الدین دہلی جو بزرگوں کے مرکز ہیں دیکھ سکوں گا

۱۹

ارض الاحبة ضاء فیها انجم ‏— منها اهتدیٰ من جاءها مستوهبا

یہ اسلاف کی زمین ہے۔ اس میں ایسے ستارے ضوفشاں ہیں ‏— کہ انھیں کی برکت سے ہدایت یافتہ ہوا جو بھی طلب ہدایت کیلیے آیا

۲۰

منهم رشید احمد و منهم انورٌ ‏— والقاسم. المحمود کانوا شهبا

ان اسلاف میں سے ہیں مولانا رشید احمد گنگوہیؒ، مولانا انور شاہؒ، مولانا محمد قاسمؒ، مولانا محمود الحسنؒ، یہ سب ہدایت کے ستارے تھے

۲۱

ومن المشایخ شیخنا اشرف علیؒ ‏— وحسین احمد ذو السناء المجتبیٰ

ان بزرگوں میں سے ہیں مولانا اشرف علی تھانویؒ ‏— اور مولانا حسین احمد مدنیؒ جو کہ بلندی والے اور برگزیدہ ہیں

۲۲

کلٌّ امامٌ مقتدیً بفعاله ‏— وجعلته لرضاء ربّی مسببا

ان میں سے ہر ایک شیخ اپنے نیک عمل میں ہمارے لیے امام و پیشوا ہیں۔ میرے لیے انکی محبت رضائے خدا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

۲۳

ذو نهضة جیاشة موّاجة ‏— ربطت قلوب الناس الّا من ابیٰ

ہر ایک پُر جوش، موجزن، دعوت والا ہے ‏— جس نے لوگوں کے دلوں کو مربوط کر دیا ہے مگر وہ جو ضدی ہیں

۲۴

ان زرتهم رحّبتهم واقل لهم ‏— اهلاً علیٰ رغم الوشاة ومرحبا

اگر میری ان سے ملاقات ہو جائے تو خوش آمدید اور مرحبا کہوں گا اُنھیں۔ اگرچہ چغلخور دشمنان دین نہ چاہیں

۲۵

انتم کما انتم فلن نستطیع ان ‏— نحصی مدائحکم فُقتم حسبا

تمھاری شان وہی ہے جو ہے۔ ہم میں یہ طاقت کہاں کہ تمھاری مدح کا حق ادا کریں۔ تم بلند ہو نیک کردار کے سبب

۲۶

غبتم وانتم حاضرون بمهجتی ‏— فبمهجتی افدی الحضور الغیّبا

تم بظاہر غائب ہو لیکن میرے دل میں حاضر ہو۔ میری رُوح قربان ہو ان حاضرین و غائبین پر

۲۷

یا ربّ. الحقنی بهم لمحبّتی ‏— والمرء مع من ودّه واصطحبا

اے اللہ۔ مجھے آخرت میں ان سے ملا دیجئے کیونکہ از روئے حدیث پاک ہر شخص آخرت میں اپنے دوست اور مصاحب کے ساتھ ہوگا

میں اسٹامپ فیس کا اضافہ ہو سکتا ہے

• ـــــ جائداد کے کرایہ ناموں کی ہر سال تجدید پر بھی غور و فکر حکومت کا کام ہے کرایہ نامہ پر میعاد کرایہ داری عموماً ۱۱ ماہ لکھی جاتی ہے مگر سالہا سال تک ابتدائی کرایہ نامہ پر ہی اکتفاء کیا جاتا ہے، ہر سال کرایہ کی کمی بیشی کے مطابق تجدید کرایہ نامہ فیس بصورت ریونیو اسٹیمپ لگوانے کا بندوبست کیا جائے تاکہ پراپرٹی ٹیکس بھی آمدنی کرایہ کے مطابق تشخیص ہو سکے"۔ پراپرٹی ٹیکس کے محکمہ میں ہر صاحب جائداد کی مختلف حلقوں میں مکانوں دوکانوں کی یکجا فہرست بھی درج ہونی چاہئیے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ کتنی جائداد ذاتی استعمال میں ہے اور کتنی جائداد کا کرایہ وصول ہوتا ہے ـــــ

• ـــــ بعض خود غرض اور مفاد پرست کرایہ دار دوکان یا مکان خالی کرتے وقت قبضہ چھوڑنے کی فیس بطور پگڑی طلب کرتے ہیں جو جمع شدہ کرایہ کا کئی گنا ہوتی ہے، مالکان جائداد اور ماہران قانون نے اس کا رد عمل یہ تجویز کیا ہے کہ یکطرفہ ڈگری، بیلف اور پولیس تعاون حاصل کر کے اچانک کرایہ دار کا سامان اٹھوا کر گلی میں رکھوا لیا جاتا ہے، مقدمہ کی کاروائی کا کرایہ دار کو اس وقت علم ہوتا ہے جب مالک مکان بیدخلی کی ڈگری حاصل کر کے اپنا کام پورا کر لیتا ہے افسوس ہے کہ پگڑی کی لعنت کا انجام رسوائی اور جگ ہنسائی کے باوجود ملک میں خوب پھل پھول رہا ہے،

انا للہ وانا الیہ راجعون

• ـــــ ہر دوکاندار اور کاروباری ادارہ کے لئے لازمی قرار دیا جائے کہ وہ فروخت شدہ مال کا صحیح کیش میمو جاری کرے اور کل رقم پر مجوزہ سیل ٹیکس کا اندراج بھی کیش میمو پر کیا جائے جو کھاتہ رجسٹر میں روزانہ درج کیا جائے اور ہر ماہ جمع شدہ سیل ٹیکس خزانہ سرکار میں جمع کرا دیا جائے، اسی کھاتہ رجسٹر کے اندراجات کے مطابق سالانہ گوشوارہ آمد و خرچ پر انکم ٹیکس بھی واجبی شرح فیصد سے وصول کرنا آسان ہو جائے گا،

جھوٹے اور بوگس یا غلط حساب و کتاب کا اندراج کرنے والے کلرکوں منشیوں اور منیم صاحبان کی بھی باز پرس کیجائے کہ چند کاغذی سکوں کے عوض اپنا ایمان اور قومی ملکی مفاد قربان کر بیٹھتے ہیں،

• ـــــ ریڈیو، ٹی وی، لائسنس فیس کی بروقت ادائیگی کے لئے بھی بار بار یاددہانی نشر کیجائے عدم ادائیگی کے مرتکب شائقین تفریح کو جرمانہ اور مؤاخذہ کا انتظام لازمی کرنا چاہئیے"،

نیز نماز کے اوقات اور مساجد کا احترام بھی سکھایا جائے کہ راہ چلتے یا قریبی مکانوں میں آواز کا خیال رکھیں"،

• ـــــ شہروں، قصبوں اور سڑکوں کے ترقیاتی منصوبوں کا تعارف، ضرورت، تخمینہ لاگت، اور وقت بھی ریڈیو ٹیلیویژن کے ذریعہ عوام کی آگاہی کے لئے نشر کئے جائیں، عملہ کو فرائض کی بجا آوری میں محبت، اخلاص نیک نیتی، اور حب الوطنی کا مظہر بنایا جائے

• ـــــ قارئین خدام الدین کی خصوصی توجہ کے لئے اور غور و فکر کرنے کے لئے گذارش ہے کہ سوڈا واٹر، لسی، چائے، دودھ، شربت، فالودہ، قلفی، ٹھنڈے گرم مشروبات اور حلوائیوں کو گورنمنٹ بذریعہ راشن پرمٹ، سستے داموں معقول مقدار میں چینی مہیا کرتی ہے، مگر صارفین نہیں سمجھ سکتے کہ ہفتہ کے سات دنوں میں کسی دن مٹھائیاں اور مشروبات سستے داموں دستیاب ہوتے ہوں، کہا جاتا ہے کہ منظور شدہ کوٹہ ناکافی ہونے کی وجہ سے چینی وافر مقدار میں بلیک مارکیٹ سے حاصل کیجاتی ہے، تعجب ہے کہ بلیک مارکیٹ میں فروخت ہونے والی کھانڈ کہاں سے درآمد کیجاتی ہے، اور پھر مٹھائی وغیرہ راشن پرمٹ والی چینی سے تیار شدہ ہو یا بلیک میں خریدی گئی ہو ۱۸/- روپیہ فی کلو، شربت ۱/۵۰ روپیہ گلاس سوڈا واٹر ۲/- روپیہ فی بوتل فروخت ہو رہے ہیں

ہے کوئی دانائے راز جو مذکورہ مسائل کا اطمینان بخش حل بتا سکے؟

، فقیر عبد الواحد بیگ مرحوم پینٹر

محلہ سادات ملتان شہر،

مکرمی ـــــ میں آپ کے مؤقر جریدہ کی وساطت سے قارئین کرام کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ وہ حضرات جو ہومیوپیتھک طریق علاج سیکھنے کے خواہشمند ہوں وہ گھر بیٹھے فارغ اوقات میں یہ فن بہت جلد سیکھ سکتے ہیں، میں ان حضرات کے لئے مختلف اوقات میں پریس کے ذریعہ علی الترتیب اسباق پیش کرتا رہونگا، میں چاہتا ہوں کہ پاکستان کے زیادہ سے زیادہ زن و مرد اس قدرتی اور کامیاب علاج سے مکمل واقفیت حاصل کر کے گھریلو معالج کی حیثیت سے اپنے اہل خانہ و دوست و احباب کے علاوہ اہل محلہ کے عام امراض اور تکالیف کا مستی

باقی بر صـ ۲۲

سمت قبلہ کا تعین

(سورج کے سائے کی مدد سے)

(سید محمد حسین رضوی)

تمام مسلمانوں کے لئے مکہ معظمہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا فرض قرار دیا گیا ہے، لہذا دنیا کے کسی بھی مقام پر مکہ معظمہ جس سمت میں واقع ہوتا ہے اس کو "سمتِ قبلہ" کہتے ہیں جس کا جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے اس کے بغیر ہماری نمازیں صحیح نہ ہونگی۔ برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کے لئے علماء نے مغرب کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کی اجازت دے رکھی ہے کیونکہ یہاں کے بہت سے علاقوں سے مکہ معظمہ اندازاً مغرب ہی کی طرف سمجھا جاتا ہے، لیکن یہ عام اجازت، یا یوں کہیے کہ رعایتی اجازت صرف اسی حالت میں درست سمجھی جا سکتی ہے جب کہ بالکل صحیح سمت قبلہ معلوم کرنے کے ذرائع موجود نہ ہوں، اور سوال مستقل مسجد کے تعمیر کرنے کا نہ ہو بلکہ انفرادی اور وقتی طور پر نماز پڑھنے کا ہو، ایسی صورت میں یہ سہولت دی جا سکتی ہے کہ مغرب کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ لی جائے، بلکہ اگر صحیح مغرب کی سمت معلوم نہ ہو سکے تو محض اندازے سے ہی مغرب کی سمت کا تعین کیا جا سکتا ہے اس کے برخلاف اگر ایک مستقل مسجد تعمیر کرنے کا مسئلہ درپیش ہو تو پھر محض مغرب کی سمت کافی نہیں سمجھی جائیگی، بلکہ ایسی صورت میں یہ لازم ہوگا کہ اس مقام سے صحیح سمت قبلہ کا تعین کر کے مسجد کا رخ بڑی احتیاط کے ساتھ قائم کیا جائے، اگر مسجد کا رخ صحیح سمت قبلہ کی طرف نہ ہوگا تو وہاں نمازی جتنی نمازیں پڑھیں گے غلط ہوں گی اور ان سب غلط نمازوں کی ذمہ داری ان لوگوں پر آئیگی جو دیدہ دانستہ اس میں کوتاہی کریں گے۔

اب جبکہ یہ واضح ہو گیا کہ کسی مقام سے مکہ معظمہ کی سمت ہی کو سمت قبلہ کہتے ہیں تو پھر یہ بھی ظاہر ہے کہ سمت قبلہ کہیں مغرب کی طرف ہوگی کہیں مشرق کی طرف کہیں شمال کی طرف ہوگی کہیں جنوب کی طرف، سمت قبلہ کا صحیح تعین کرنے کے لیے عام طور پر علم مثلث کروی سے مدد لی جاتی ہے، یعنی اگر ہمیں مکہ معظمہ کا عرض البلد، طول البلد (جو کہ بالترتیب ۲۱ء۴۲ درجے شمال اور ۳۹ء۴۹ درجے مشرق ہے) معلوم ہے، اور اس مقام کا عرض البلد وطول البلد بھی معلوم ہو جہاں سے سمت قبلہ معلوم کرنی ہے تو حساب لگا کر یہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ اس مقام سے مکہ معظمہ کس سمت میں ہے یعنی پہلے اس مقام پر سمت قبلہ کا زاویہ معلوم کرنا ہوگا اس کے بعد اس مقام پر صحیح سمت شمال معلوم کرنی ہوگی اور پھر ان دونوں کی مدد سے صحیح سمتِ قبلہ کا خط زمین پر قائم کیا جا سکتا ہے جس کی بنیاد پر مسجد تعمیر کی جا سکتی ہے لیکن علم مثلث کروی سے سمت قبلہ کا زاویہ نکالنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں اور صحیح سمت شمال معلوم کرنا بھی اتنا آسان کام نہیں ہے کیونکہ قطب ستارے میں بھی تھوڑا سا فرق پڑ جاتا ہے اور قطب نما کی سوئی بھی صحیح شمال نہیں بتاتی۔

ان مشکلات کے پیش نظر میں نے مخصوص جدولیں بنائیں جن میں ہر انگریزی مہینے کی یکم، ۵، ۱۰، ۱۵، ۲۰، ۲۵ تاریخوں کے لئے تین ایسے اوقات نکالے ہیں جب کہ ایک سیدھی عموداً کھڑی ہوئی چھڑی کا سایہ یا تو سمت قبلہ کی طرف ہوتا ہے یا سمت قبلہ پر عموداً ہوتا ہے یا سمت قبلہ کے مخالف ہوتا ہے، اس قسم کے اوقات سمت قبلہ ابھی تک کسی نے نہیں نکالے تھے، جہاں تک میری معلومات ہیں میں نے دنیا میں سب سے پہلے یہ آسان طریقہ ایجاد کیا ہے، جس کی مدد سے ایک معمولی سمجھ بوجھ کا آدمی بھی سمت قبلہ معلوم کر سکتا ہے، یہ اوقات پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق ہیں

اور میں نے علم مثلث کروی کی مدد سے متعین کئے ہیں چونکہ سورج کی رفتار انگریزی مہینوں کی تاریخوں کے مطابق کم وبیش قائم رہتی ہے اس لئے میں نے جو جدولیں بنائی ہیں وہ ہر سال کی تاریخوں کے لئے ہیں اور ہمیشہ کے لئے کارآمد ہیں، اس قسم کے اوقات سمت قبلہ ہر ملک کے ہر شہر کے لئے علیحدہ علیحدہ نکالے جا سکتے ہیں لیکن میں نے صرف پاکستان کے بارہ مشہور شہروں کی جدولیں یہاں پیش کی ہیں جن کے نام یہ ہیں "

(۱) راولپنڈی اسلام آباد،

(۲) کراچی (۳) لاہور (۴) پشاور

(۵) کوئٹہ (۶) حیدرآباد (۷) نوابشاہ

(۸) سکھر (۹) بہاولپور (۱۰) ملتان

(۱۱) بنوں (۱۲) مظفرآباد،

یہ جدولیں ان مقامات کے لئے بھی استعمال کی جا سکتی ہیں جو ان شہروں سے بالکل قریب واقع ہیں ان جدولوں کو استعمال کرنے کے لئے نہ تو سمت قبلہ کا زاویہ معلوم کرنے کی ضرورت ہے نہ قطب ستارہ کا مشاہدہ کرنا پڑتا ہے نہ قطب نما کی سوئی کو آگے پیچھے کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، اس طریقہ میں صرف چند دقیقوں کا فرق بعض مقامات پر پڑ سکتا ہے لیکن یہ فرق اتنا کم ہے کہ عملی طور پر نظر انداز کر دینے کے قابل ہے مثال کے طور پر اگر ہم راولپنڈی اسلام آباد کے علاقے میں ایک مسجد بنانا چاہتے ہیں اور جون کے مہینے میں اس مسجد کے صحیح رخ کا فیصلہ کرنا چاہتے ہیں یا کسی پرانی بنی ہوئی مسجد کے رخ کو دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ صحیح ہے یا غلط، تو پہلے راولپنڈی اسلام آباد کی جدول میں جون کی مطلوبہ تاریخ کے سامنے لکھے ہوئے اوقات کو دیکھنا چاہئیے فرض کیجئے کہ ہماری مطلوبہ تاریخ ۵ جون ہے اور اس تاریخ کو ہم صحیح سمت قبلہ کا تعین کرنا چاہتے ہیں، تو ہم مطلوبہ جدول میں جون کے مہینے کے سامنے لکھی ہوئی ۵ جون کی تاریخ کو منتخب کرینگے اس تاریخ کے سامنے تین اوقات دیئے ہوئے ہیں ان تینوں میں سے کسی ایک وقت کو منتخب کرکے اس سے سمت قبلہ معلوم کیجا سکتی ہے بلکہ اگر ہم چاہیں تو تجربۃً تینوں اوقات کو استعمال کرکے دیکھ سکتے ہیں تینوں اوقات سے وہی ایک صحیح سمت قبلہ حاصل ہوگی، بلکہ جدول میں دی ہوئی سال بھر کی تاریخوں کے اوقات سے بھی وہی ایک صحیح سمت قبلہ حاصل ہوگی، یہ حقیقت ہی ان جدولوں کے صحیح ہونے کا بڑا ثبوت ہے "

۵ جون کی تاریخ کے آگے سب سے پہلے ۶ بجکر ۴۸ منٹ کا وقت لکھا ہے جب کہ سورج کا سایہ سمت قبلہ کی طرف ہوتا ہے اس وقت پر اگر ہم ایک لکڑی بالکل سیدھی زمین پر کھڑی کریں تو اس لکڑی کی جڑ سے اس کا سایہ جس سمت میں بھی پڑے گا وہی سمت قبلہ ہوگی، اس کے بعد ۱۱ بجکر ۵۵ منٹ کا وقت آتا ہے اس وقت پر سیدھی لکڑی کا سایہ سمت قبلہ سے عموداً ہوگا، یعنی اگر ہم لکڑی کے سائے کا نشان زمین پر کھینچ کر اس سائے پر عمود ڈالیں تو وہ عمود سمت قبلہ کو ظاہر کرے گا اس کے بعد ۱۴ بجکر ۹ منٹ کا وقت آتا ہے یعنی شام کے ۲ بجکر ۹ منٹ کا وقت، اس وقت پر اس سیدھی لکڑی کا سایہ سمت قبلہ کی مخالف سمت میں پڑیگا یعنی اس سائے کا خط بھی اگر زمین پر کھینچیں تو وہ بھی سمت قبلہ کی نشاندہی کریگا، اس طرح ان تینوں اوقات کی مدد سے ہمیں وہی ایک نتیجہ حاصل ہوگا، تین وقت اس لئے دیئے گئے ہیں کہ آپ اپنی سہولت کے مطابق ان تینوں میں سے کوئی سا ایک "وقت" استعمال کر سکتے ہیں، بعض تاریخوں میں صرف دو وقت ممکن ہوتے ہیں اور بعض تاریخوں میں صرف ایک ہی وقت ممکن ہوتا ہے سب سے بہتر وہ وقت ہوتا ہے جس میں اس سیدھی لکڑی کا سایہ سب سے زیادہ لمبا پڑتا ہے اس لمبے سائے کی مدد سے لمبی لائن زمین پر آسانی سے کھینچی جا سکتی ہے اگر سایہ چھوٹا ہوگا تو زمین پر لائن آسانی سے نہیں کھینچی جا سکتی، بہرحال یہ پورے سال کی جدول ہے آپ جس مہینے کو اور جس تاریخ کو چاہیں منتخب کریں نتیجہ وہی حاصل ہوگا "

ایک نہایت اہم بات یہ یاد رکھنی چاہئیے کہ ۲۸ مئی کو ۱۴ بجکر ۱۸ منٹ پر یعنی شام کے ۲ بجکر ۱۸ منٹ پر تمام دنیا میں (سوائے امریکہ کے جہاں اسوقت سورج نظر نہیں آتا) سورج کا سایہ سمت قبلہ کے مخالف ہوتا ہے، اسی طرح ۱۶ جولائی کو بھی ۱۴ بجکر ۲۶ منٹ پر یعنی شام کے ۲ بجکر ۲۶ منٹ پر دنیا کے ہر مقام سورج کا سایہ سمت قبلہ کے مخالف ہوتا ہے، یہ دونوں وقت ایسے ہیں جبکہ سورج ٹھیک

خانہ کعبہ کے اوپر سے گذرتا ہے اسلئے ان دونوں وقتوں میں ... کسی بھی وقت پر ہم جس جگہ سے بھی سورج کی طرف دیکھیں گے وہی صحیح سمت قبلہ ہوگی، ——

بقیہ مراسلات

اور کم قیمت ادویات سے ازالہ کر کے غریب اور بے کس لوگوں کی دعائیں لیں گے میں اپنی چالیس سالہ پریکٹس کا نچوڑ اور سربستہ قیمتی راز اعلیٰ نسخہ جات بلاقیمت پیش کرنے کو تیار ہوں،

السلامی الی الخیر،

ڈاکٹر عبدالقادر خان اختر نظامی بنڈی تونسہ شریف، ضلع ڈیرہ غازیخان،

عرض البلد تقریباً ۳۳½ درجے شمال
طول البلد تقریباً ۷۳ درجے مشرق

سمت قبلہ (سورج کے سائے کی مدد سے)

(۱)۔ راولپنڈی اسلام آباد اور ان کے نواحی علاقوں کیلئے

سایہ دیکھنے کیلئے کسی ایسی چیز کو منتخب کرنا چاہیئے جو بالکل عموداً کھڑی ہو

مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جبکہ سایہ			مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جبکہ سایہ		
		سمت قبلہ کی طرف ہوتا ہے	سمت قبلہ سے عموداً ہوتا ہے	سمت قبلہ کے مخالف ہوتا ہے			سمت قبلہ کی طرف ہوتا ہے	سمت قبلہ سے عموداً ہوتا ہے	سمت قبلہ کے مخالف ہوتا ہے
		منٹ - گھنٹہ	منٹ - گھنٹہ	منٹ - گھنٹہ			منٹ - گھنٹہ	منٹ - گھنٹہ	منٹ - گھنٹہ
جنوری	۱	—	۱۱ - ۱۹	—	جولائی	۱	۶ - ۵۸	۱۲ - ۰	۱۴ - ۱۱
	۵	—	۱۱ - ۲۲	—		۵	۶ - ۵۵	۱۲ - ۰	۱۴ - ۱۴
	۱۰	—	۱۱ - ۲۴	—		۱۰	۶ - ۵۱	۱۲ - ۰	۱۴ - ۱۹
	۱۵	—	۱۱ - ۲۷	—		۱۵	۶ ۴۷	۱۲ - ۰	۱۴ - ۲۶
	۲۰	—	۱۱ - ۳۰	—		۲۰	۶ - ۴۰	۱۲ - ۰	۱۴ - ۳۲
	۲۵	—	۱۱ ۳۲	—		۲۵	۶ - ۳۳	۱۱ ۵۹	۱۴ - ۳۹
فروری	۱	—	۱۱ - ۳۶	—	اگست	۱	۶ - ۲۱	۱۱ - ۵۸	۱۴ - ۵۱
	۵	—	۱۱ - ۳۷	—		۵	۶ - ۱۵	۱۱ - ۵۷	۱۴ - ۵۸
	۱۰	—	۱۱ - ۳۸	—		۱۰	۹ - ۵	۱۱ ۵۵	۱۵ - ۶
	۱۵	—	۱۱ - ۴۰	—		۱۵	۵ - ۵۴	۱۱ - ۵۲	۱۵ - ۱۴
	۲۰	—	۱۱ - ۴۱	۱۷ - ۴۷		۲۰	۵ - ۴۳	۱۱ ۵۰	۱۵ - ۲۴
	۲۵	—	۱۱ - ۴۲	۱۷ - ۳۵		۲۵	—	۱۱ - ۴۷	۱۵ - ۳۳
مارچ	۱	—	۱۱ - ۴۲	۱۷ - ۲۴	ستمبر	۱	—	۱۱ - ۴۴	۱۵ ۴۵
	۵	—	۱۱ - ۴۳	۱۷ - ۱۵		۵	—	۱۱ - ۴۱	۱۵ - ۵۲
	۱۰	—	۱۱ - ۴۳	۱۷ - ۲		۱۰	—	۱۱ - ۳۷	۱۶ ۱
	۱۵	—	۱۱ - ۴۴	۱۶ - ۵۰		۱۵	—	۱۱ - ۳۴	۱۶ - ۹
	۲۰	—	۱۱ - ۴۴	۱۶ - ۳۷		۲۰	—	۱۱ - ۳۰	۱۶ - ۱۸
	۲۵	—	۱۱ - ۴۴	۱۶ - ۲۶		۲۵	—	۱۱ - ۲۸	۱۶ - ۲۸
اپریل	۱	—	۱۱ - ۴۴	۱۶ - ۸	اکتوبر	۱	—	۱۱ - ۲۴	۱۶ - ۳۸
	۵	—	۱۱ - ۴۴	۱۵ - ۵۹		۵	—	۱۱ - ۲۰	۱۶ - ۴۵
	۱۰	—	۱۱ - ۴۴	۱۵ - ۴۶		۱۰	—	۱۱ - ۱۸	۱۶ - ۵۵
	۱۵	—	۱۱ - ۴۵	۱۵ - ۳۵		۱۵	—	۱۱ - ۱۵	۱۷ - ۴
	۲۰	—	۱۱ - ۴۵	۱۵ - ۲۲		۲۰	—	۱۱ - ۱۳	۱۷ - ۱۴
	۲۵	—	۱۱ ۴۶	۱۵ - ۱۳		۲۵	—	۱۱ - ۱۰	—
مئی	۱	۵ - ۵۵	۱۱ - ۴۶	۱۵ - ۰	نومبر	۱	—	۱۱ - ۸	—
	۵	۶ - ۳	۱۱ - ۴۷	۱۴ - ۵۲		۵	—	۱۱ ۷	—
	۱۰	۶ - ۱۰	۱۱ - ۴۸	۱۴ - ۴۳		۱۰	—	۱۱ ۶	—
	۱۵	۶ - ۱۸	۱۱ - ۴۹	۱۴ - ۳۳		۱۵	—	۱۱ - ۵	—
	۲۰	۶ - ۲۷	۱۱ - ۵۰	۱۴ - ۲۶		۲۰	—	۱۱ - ۵	—
	۲۵	۶ - ۳۴	۱۱ - ۵۲	۱۴ - ۲۰		۲۵	—	۱۱ - ۶	—
جون	۱	۶ - ۴۴	۱۱ - ۵۴	۱۴ - ۱۳	دسمبر	۱	—	۱۱ - ۷	—
	۵	۶ - ۴۸	۱۱ - ۵۵	۱۴ - ۹		۵	—	۱۱ - ۸	—
	۱۰	۶ - ۵۲	۱۱ - ۵۶	۱۴ - ۷		۱۰	—	۱۱ - ۹	—
	۱۵	۶ - ۵۵	۱۱ - ۵۷	۱۴ - ۶		۱۵	—	۱۱ - ۱۱	—
	۲۰	۶ - ۵۷	۱۱ - ۵۸	۱۴ - ۷		۲۰	—	۱۱ - ۱۴	—
	۲۵	۶ ۵۹	۱۲ - ۰	۱۴ - ۸		۲۵	—	۱۱ - ۱۶	—

نوٹ: صحیح مغرب سے سمت قبلہ تقریباً ۱۴½ درجے جنوب کی طرف جھکی ہوئی ہے

عرض البلد تقریباً ۳۱ درجے شمال طول البلد تقریباً ۷۴ درجے شرق	سمتِ قبلہ (سورج کے سائے کی مدد سے) (۳) لاہور اور اس کے نواحی علاقوں کے لئے	سایہ دیکھنے کے لئے کسی ایسی چیز کو منتخب کرنا چاہیے جو بالکل عموداً کھڑی ہو

مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جب کہ سایہ		
		سمت قبلہ کی طرف ہوتا ہے	سمت قبلہ سے عموداً ہوتا ہے	سمت قبلہ کے مخالف ہوتا ہے
		منٹ ۔ گھنٹہ	منٹ ۔ گھنٹہ	منٹ ۔ گھنٹہ
جنوری	۱	—	۱۱ — ۲۹	—
	۵	—	۱۱ — ۳۱	—
	۱۰	—	۱۱ — ۳۳	—
	۱۵	—	۱۱ — ۳۶	—
	۲۰	—	۱۱ — ۳۹	—
	۲۵	—	۱۱ — ۴۰	—
فروری	۱	—	۱۱ — ۴۴	—
	۵	—	۱۱ — ۴۵	—
	۱۰	—	۱۱ — ۴۶	—
	۱۵	—	۱۱ — ۴۷	—
	۲۰	—	۱۱ — ۴۸	—
	۲۵	—	۱۱ — ۴۸	—
مارچ	۱	—	۱۱ — ۴۸	۱۷ — ۴۵
	۵	—	۱۱ — ۴۹	۱۷ — ۳۴
	۱۰	—	۱۱ — ۴۹	۱۷ — ۲۰
	۱۵	—	۱۱ — ۴۹	۱۷ — ۷
	۲۰	—	۱۱ — ۴۸	۱۶ — ۵۲
	۲۵	—	۱۱ — ۴۸	۱۶ — ۳۰
اپریل	۱	—	۱۱ — ۴۸	۱۶ — ۲۱
	۵	—	۱۱ — ۴۸	۱۶ — ۱۰
	۱۰	—	۱۱ — ۴۷	۱۵ ۵۶
	۱۵	۵ — ۴۸	۱۱ — ۴۷	۱۵ — ۴۳
	۲۰	۵ ۵۸	۱۱ — ۴۷	۱۵ — ۳۱
	۲۵	۶ — ۹	۱۱ — ۴۷	۱۵ — ۱۸
مئی	۱	۶ — ۲۱	۱۱ — ۴۸	۱۵ — ۴
	۵	۶ — ۳۰	۱۱ — ۴۸	۱۴ — ۵۵
	۱۰	۶ — ۳۹	۱۱ — ۴۸	۱۴ — ۴۴
	۱۵	۶ — ۴۸	۱۱ — ۴۹	۱۴ — ۳۵
	۲۰	۶ — ۵۸	۱۱ — ۵۰	۱۴ — ۲۵
	۲۵	۷ — ۷	۱۱ — ۵۲	۱۴ — ۱۸
جون	۱	۷ — ۱۸	۱۱ — ۵۳	۱۴ — ۹
	۵	۷ — ۲۲	۱۱ — ۵۴	۱۴ — ۵
	۱۰	۷ — ۲۷	۱۱ — ۵۵	۱۴ — ۲
	۱۵	۷ — ۳۱	۱۱ — ۵۶	۱۴ — ۰
	۲۰	۷ — ۳۳	۱۱ — ۵۷	۱۴ — ۱
	۲۵	۷ — ۳۵	۱۱ — ۵۸	۱۴ — ۲

مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جب کہ سایہ		
		سمت قبلہ کی طرف ہوتا ہے	سمت قبلہ سے عموداً ہوتا ہے	سمت قبلہ کے مخالف ہوتا ہے
		منٹ ۔ گھنٹہ	منٹ ۔ گھنٹہ	منٹ ۔ گھنٹہ
جولائی	۱	۷ — ۳۳	۱۲ — ۰	۱۴ — ۶
	۵	۷ ۳۰	۱۲ — ۰	۱۴ — ۹
	۱۰	۷ — ۲۶	۱۲ — ۰	۱۴ — ۱۵
	۱۵	۷ — ۲۰	۱۲ — ۰	۱۴ — ۲۳
	۲۰	۷ — ۱۳	۱۲ — ۰	۱۴ — ۳۱
	۲۸	۷ — ۴	۱۲ — ۰	۱۴ — ۳۹
اگست	۱	۶ — ۵۰	۱۱ — ۵۹	۱۴ — ۵۳
	۵	۶ — ۴۳	۱۱ — ۵۸	۱۵ — ۰
	۱۰	۶ — ۳۱	۱۱ — ۵۶	۱۵ — ۱۰
	۱۵	۶ — ۳۰	۱۱ — ۵۴	۱۵ — ۲۰
	۲۰	۶ — ۷	۱۱ — ۵۲	۱۵ — ۳۰
	۲۵	۵ — ۵۴	۱۱ — ۵۰	۱۵ — ۴۱
ستمبر	۱	—	۱۱ — ۴۷	۱۵ — ۵۴
	۵	—	۱۱ — ۴۴	۱۶ — ۳
	۱۰	—	۱۱ — ۴۱	۱۶ — ۱۳
	۱۵	—	۱۱ — ۳۸	۱۶ — ۲۲
	۲۰	—	۱۱ — ۳۹	۱۶ — ۳۲
	۲۵	—	۱۱ — ۳۲	۱۶ — ۴۴
اکتوبر	۱	—	۱۱ — ۲۹	۱۶ — [illegible]
	۵	—	۱۱ — ۲۶	۱۷ — ۴
	۱۰	—	۱۱ — ۲۴	۱۷ — ۱۵
	۱۵	—	۱۱ — ۲۱	۱۷ — ۲۵
	۲۰	—	۱۱ — ۱۹	—
	۲۵	—	۱۱ — ۱۷	—
نومبر	۱	—	۱۱ — ۱۶	—
	۵	—	۱۱ — ۱۵	—
	۱۰	—	۱۱ — ۱۴	—
	۱۵	—	۱۱ — ۱۴	—
	۲۰	—	۱۱ — ۱۴	—
	۲۵	—	۱۱ — ۱۵	—
دسمبر	۱	—	۱۱ — ۱۶	—
	۵	—	۱۱ — ۱۷	—
	۱۰	—	۱۱ — ۱۹	—
	۱۵	—	۱۱ — ۲۱	—
	۲۰	—	۱۱ — ۲۳	—
	۲۵	—	۱۱ — ۲۵	—

نوٹ: صحیح مغرب سے سمت قبلہ تقریباً ۱۰ درجے جنوب کی طرف جھکی ہوئی ہے

عرض البلد تقریباً ۳۴ درجے شمال طول البلد تقریباً ۷۱ درجے مشرق	سمت قبلہ، سورج کے سائے کی مدد سے، (۴) پشاور اور اس کے نواحی علاقوں کے لئے	سایہ دیکھنے کے لئے کسی ایسی چیز کو منتخب کرنا چاہیئے جو بالکل عموداً کھڑی ہو

مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جب کہ سایہ: سمت قبلہ کی طرف ہوتا ہے (منٹ۔ گھنٹہ)	سمت قبلہ سے عموداً ہوتا ہے (منٹ۔ گھنٹہ)	سمت قبلہ کے مخالف ہوتا ہے (منٹ۔ گھنٹہ)	مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جب کہ سایہ: سمت قبلہ کی طرف ہوتا ہے (منٹ۔ گھنٹہ)	سمت قبلہ سے عموداً ہوتا ہے (منٹ۔ گھنٹہ)	سمت قبلہ کے مخالف ہوتا ہے (منٹ۔ گھنٹہ)
جنوری	۱	—	۱۱ — ۱۷	—	جولائی	۱	۶ — ۳۲	۱۲ — ۴	۱۴ — ۱۱
	۵	—	۱۱ — ۱۹	—		۵	۶ — ۳۱	۱۲ — ۴	۱۴ — ۱۴
	۱۰	—	۱۱ — ۲۲	—		۱۰	۶ — ۲۹	۱۲ — ۴	۱۴ — ۱۹
	۱۵	—	۱۱ — ۲۵	—		۱۵	۶ — ۲۵	۱۲ — ۵	۱۴ — ۲۵
	۲۰	—	۱۱ — ۲۸	—		۲۰	۶ — ۲۰	۱۲ — ۴	۱۴ — ۳۲
	۲۵	—	۱۱ — ۳۰	—		۲۵	۶ — ۱۲	۱۲ — ۳	۱۴ — ۳۸
فروری	۱	—	۱۱ — ۳۴	—	اگست	۱	۶ — ۳	۱۲ — ۱	۱۴ — ۴۸
	۵	—	۱۱ — ۳۵	—		۵	۵ — ۵۶	۱۲ — ۰	۱۴ — ۵۶
	۱۰	—	۱۱ — ۳۷	—		۱۰	۵ — ۴۸	۱۱ — ۵۷	۱۵ — ۴
	۱۵	—	۱۱ — ۳۹	۱۷ — ۴۸		۱۵	—	۱۱ — ۵۵	۱۵ — ۱۲
	۲۰	—	۱۱ — ۴۰	۱۷ — ۳۷		۲۰	—	۱۱ — ۵۲	۱۵ — ۲۰
	۲۵	—	۱۱ — ۴۱	۱۷ — ۲۶		۲۵	—	۱۱ — ۴۹	۱۵ — ۲۹
مارچ	۱	—	۱۱ — ۴۲	۱۷ — ۱۶	ستمبر	۱	—	۱۱ — ۴۵	۱۵ — ۴۰
	۵	—	۱۱ — ۴۳	۱۷ — ۷		۵	—	۱۱ — ۴۳	۱۵ — ۴۸
	۱۰	—	۱۱ — ۴۳	۱۶ — ۵۵		۱۰	—	۱۱ — ۳۹	۱۵ — ۵۶
	۱۵	—	۱۱ — ۴۴	۱۶ — ۴۴		۱۵	—	۱۱ — ۳۵	۱۶ — ۴
	۲۰	—	۱۱ — ۴۴	۱۶ — ۳۱		۲۰	—	۱۱ — ۳۱	۱۶ — ۱۲
	۲۵	—	۱۱ — ۴۵	۱۶ — ۲۰		۲۵	—	۱۱ — ۲۸	۱۶ — ۲۱
اپریل	۱	—	۱۱ — ۴۶	۱۶ — ۵	اکتوبر	۱	—	۱۱ — ۲۴	۱۶ — ۳۲
	۵	—	۱۱ — ۴۶	۱۵ — ۵۴		۵	—	۱۱ — ۲۰	۱۶ — ۳۸
	۱۰	—	۱۱ — ۴۶	۱۵ — ۴۲		۱۰	—	۱۱ — ۱۸	۱۶ — ۴۷
	۱۵	—	۱۱ — ۴۷	۱۵ — ۳۱		۱۵	—	۱۱ — ۱۵	۱۶ — ۵۶
	۲۰	—	۱۱ — ۴۷	۱۵ — ۲۰		۲۰	—	۱۱ — ۱۲	۱۷ — ۶
	۲۵	—	۱۱ — ۴۸	۱۵ — ۱۰		۲۵	—	۱۱ — ۹	۱۷ — ۱۴
مئی	۱	۵ — ۳۹	۱۱ — ۴۹	۱۴ — ۵۹	نومبر	۱	—	۱۱ — ۷	—
	۵	۵ — ۴۵	۱۱ — ۵۰	۱۴ — ۵۰		۵	—	۱۱ — ۶	—
	۱۰	۵ — ۵۲	۱۱ — ۵۱	۱۴ — ۴۱		۱۰	—	۱۱ — ۴	—
	۱۵	۵ — ۵۹	۱۱ — ۵۲	۱۴ — ۳۲		۱۵	—	۱۱ — ۴	—
	۲۰	۶ — ۷	۱۱ — ۵۳	۱۴ — ۲۵		۲۰	—	۱۱ — ۴	—
	۲۵	۶ — ۱۳	۱۱ — ۵۵	۱۴ — ۲۰		۲۵	—	۱۱ — ۴	—
جون	۱	۶ — ۲۱	۱۱ — ۵۷	۱۴ — ۱۳	دسمبر	۱	—	۱۱ — ۵	—
	۵	۶ — ۲۴	۱۱ — ۵۸	۱۴ — ۹		۵	—	۱۱ — ۶	—
	۱۰	۶ — ۲۸	۱۱ — ۵۹	۱۴ — ۷		۱۰	—	۱۱ — ۷	—
	۱۵	۶ — ۳۱	۱۲ — ۱	۱۴ — ۹		۱۵	—	۱۱ — ۹	—
	۲۰	۶ — ۳۳	۱۲ — ۲	۱۴ — ۷		۲۰	—	۱۱ — ۱۲	—
	۲۵	۶ — ۳۴	۱۲ — ۳	۱۴ — ۸		۲۵	—	۱۱ — ۱۴	—

نوٹ:۔ صحیح مغرب سے سمت قبلہ تقریباً ۱۶ درجے جنوب کی طرف جھکی ہوئی ہے

عرض البلد تقریباً ۳۰ درجے شمال
طول البلد تقریباً ۶۷ درجے مشرق

سمت قبلہ (سورج کے سایۓ کی مدد سے)
(۵) کوئٹہ اور اس کے نواحی علاقوں کے لئے

سایہ دیکھنے کے لئے کسی ایسی چیز کو منتخب کرنا چاہیئے جو بالکل عموداً کھڑی ہو

پاکستان کا معیاری وقت جب کہ سایہ

مہینہ	تاریخ	سمت قبلہ کی طرف ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)	سمت قبلہ سے عموداً ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)	سمت قبلہ کے مخالف ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)
جنوری	۱	—	۴۷ - ۱۱	—
	۵	—	۴۹ - ۱۱	—
	۱۰	—	۵۲ - ۱۱	—
	۱۵	—	۵۵ - ۱۱	—
	۲۰	—	۵۸ - ۱۱	—
	۲۵	—	۰ - ۱۲	—
فروری	۱	—	۳ - ۱۲	—
	۵	—	۴ - ۱۲	—
	۱۰	—	۶ - ۱۲	—
	۱۵	—	۷ - ۱۲	—
	۲۰	—	۸ - ۱۲	۱۵ - ۱۸
	۲۵	—	۹ - ۱۲	۱ - ۱۸
مارچ	۱	—	۱۰ - ۱۲	۴۹ - ۱۷
	۵	—	۱۱ - ۱۲	۳۸ - ۱۷
	۱۰	—	۱۱ - ۱۲	۲۴ - ۱۷
	۱۵	—	۱۱ - ۱۲	۱۱ - ۱۷
	۲۰	—	۱۱ - ۱۲	۵۶ - ۱۶
	۲۵	—	۱۲ - ۱۲	۴۴ - ۱۶
اپریل	۱	—	۱۲ - ۱۲	۲۴ - ۱۶
	۵	—	۱۲ - ۱۲	۱۴ - ۱۶
	۱۰	—	۱۲ - ۱۲	۵۹ - ۱۵
	۱۵	—	۱۲ - ۱۲	۴۷ - ۱۵
	۲۰	۳ - ۶	۱۳ - ۱۲	۳۴ - ۱۵
	۲۵	۱۴ - ۶	۱۳ - ۱۲	۲۱ - ۱۵
مئی	۱	۲۶ - ۶	۱۴ - ۱۲	۷ - ۱۵
	۵	۳۵ - ۶	۱۵ - ۱۲	۵۸ - ۱۴
	۱۰	۴۴ - ۶	۱۵ - ۱۲	۴۷ - ۱۴
	۱۵	۵۴ - ۶	۱۶ - ۱۲	۲۷ - ۱۴
	۲۰	۴ - ۷	۱۷ - ۱۲	۲۷ - ۱۴
	۲۵	۱۳ - ۷	۱۹ - ۱۲	۲۰ - ۱۴
جون	۱	۲۴ - ۷	۲۱ - ۱۲	۱۱ - ۱۴
	۵	۲۸ - ۷	۲۲ - ۱۲	۷ - ۱۴
	۱۰	۳۲ - ۷	۲۳ - ۱۲	۴ - ۱۴
	۱۵	۳۷ - ۷	۲۴ - ۱۲	۳ - ۱۴
	۲۰	۳۹ - ۷	۲۶ - ۱۲	۲ - ۱۴
	۲۵	۴۱ - ۷	۲۸ - ۱۲	۴ - ۱۴

پاکستان کا معیاری وقت جب کہ سایہ

مہینہ	تاریخ	سمت قبلہ کی طرف ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)	سمت قبلہ سے عموداً ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)	سمت قبلہ کے مخالف ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)
جولائی	۱	۳۹ - ۷	۲۸ - ۱۲	۸ - ۱۴
	۵	۳۶ - ۷	۲۸ - ۱۲	۱۱ - ۱۴
	۱۰	۳۳ - ۷	۲۸ - ۱۲	۱۷ - ۱۴
	۱۵	۲۶ - ۷	۲۸ - ۱۲	۲۵ - ۱۴
	۲۰	۱۸ - ۷	۲۸ - ۱۲	۳۳ - ۱۴
	۲۵	۱۰ - ۷	۲۷ - ۱۲	۴۱ - ۱۴
اگست	۱	۵۶ - ۶	۲۶ - ۱۲	۵۵ - ۱۴
	۵	۴۸ - ۶	۲۴ - ۱۲	۳ - ۱۵
	۱۰	۳۶ - ۶	۲۲ - ۱۲	۱۳ - ۱۵
	۱۵	۲۶ - ۶	۲۰ - ۱۲	۲۳ - ۱۵
	۲۰	۱۲ - ۶	۱۸ - ۱۲	۳۳ - ۱۵
	۲۵	—	۱۵ - ۱۲	۴۴ - ۱۵
ستمبر	۱	—	۱۱ - ۱۲	۵۸ - ۱۵
	۵	—	۸ - ۱۲	۷ - ۱۶
	۱۰	—	۵ - ۱۲	۱۷ - ۱۶
	۱۵	—	۱ - ۱۲	۲۶ - ۱۶
	۲۰	—	۵۸ - ۱۱	۳۶ - ۱۶
	۲۵	—	۵۵ - ۱۱	۴۸ - ۱۶
اکتوبر	۱	—	۵۱ - ۱۱	۰ - ۱۷
	۵	—	۴۸ - ۱۱	۸ - ۱۷
	۱۰	—	۴۵ - ۱۱	۱۹ - ۱۷
	۱۵	—	۴۳ - ۱۱	۲۰ - ۱۷
	۲۰	—	۴۰ - ۱۱	۴۱ - ۱۷
	۲۵	—	۳۸ - ۱۱	—
نومبر	۱	—	۳۶ - ۱۱	—
	۵	—	۳۵ - ۱۱	—
	۱۰	—	۳۴ - ۱۱	—
	۱۵	—	۳۳ - ۱۱	—
	۲۰	—	۳۳ - ۱۱	—
	۲۵	—	۳۳ - ۱۱	—
دسمبر	۱	—	۳۴ - ۱۱	—
	۵	—	۳۵ - ۱۱	—
	۱۰	—	۳۷ - ۱۱	—
	۱۵	—	۳۹ - ۱۱	—
	۲۰	—	۴۲ - ۱۱	—
	۲۵	—	۴۴ - ۱۱	—

نوٹ: صحیح مغرب سے سمت قبلہ تقریباً ½۱۳ درجے جنوب کی طرف جھکی ہوئی ہے۔

عرض البلد تقریباً ۲۵ درجے شمال

طول البلد تقریباً ۶۸ درجے مشرق

سمتِ قبلہ (سورج کے سائے کی مدد سے)

(۶) حیدر آباد اور اس کے نواحی علاقوں کیلئے

سایہ دیکھنے کیلئے کسی ایسی چیز کو منتخب کرنا چاہیئے جو بالکل عموداً کھڑی ہو

مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جب کہ سایہ: سمتِ قبلہ کی طرف ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)	سمتِ قبلہ سے عموداً ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)	سمتِ قبلہ کے مخالف ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)	مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جب کہ سایہ: سمتِ قبلہ کی طرف ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)	سمتِ قبلہ سے عموداً ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)	سمتِ قبلہ کے مخالف ہوتا ہے (منٹ - گھنٹہ)
جنوری	۱	—	۱۲ - ۲۰	—	جولائی	۱	۱۰ - ۱۷	۱۲ - ۳۰	۱۳ - ۵۲
	۵	—	۱۲ - ۲۲	—		۵	۱۰ - ۱۱	۱۲ - ۳۰	۱۳ - ۵۸
	۱۰	—	۱۲ - ۲۵	—		۱۰	۱۰ - ۰	۱۲ - ۳۱	۱۴ - ۱۱
	۱۵	—	۱۲ - ۲۷	—		۱۵	۹ - ۴۹	۱۲ - ۳۲	۱۴ - ۲۴
	۲۰	—	۱۲ - ۲۹	—		۲۰	۹ - ۳۴	۱۲ - ۳۱	۱۴ - ۳۹
	۲۵	—	۱۲ - ۳۰	—		۲۵	۹ - ۱۹	۱۲ - ۳۱	۱۴ - ۵۴
فروری	۱	—	۱۲ - ۳۲	—	اگست	۱	۸ - ۵۷	۱۲ - ۳۱	۱۵ - ۱۶
	۵	—	۱۲ - ۳۳	—		۵	۸ - ۴۴	۱۲ - ۳۰	۱۵ - ۲۸
	۱۰	—	۱۲ - ۳۳	—		۱۰	۸ - ۲۷	۱۲ - ۲۹	۱۵ ۴۳
	۱۵	—	۱۲ - ۳۳	—		۱۵	۸ - ۱۰	۱۲ - ۲۸	۱۵ - ۵۹
	۲۰	—	۱۲ - ۳۴	—		۲۰	۷ - ۵۲	۱۲ - ۲۷	۱۶ - ۱۵
	۲۵	—	۱۲ - ۳۳	—		۲۵	۷ - ۳۵	۱۲ - ۲۶	۱۶ - ۳۰
مارچ	۱	—	۱۲ - ۳۳	—	ستمبر	۱	۷ - ۱۱	۱۲ - ۲۴	۱۶ - ۵۰
	۵	—	۱۲ - ۳۲	—		۵	۶ - ۵۶	۱۲ - ۲۲	۱۷ - ۲
	۱۰	—	۱۲ - ۳۱	—		۱۰	۶ - ۳۸	۱۲ - ۱۹	۱۷ - ۱۷
	۱۵	—	۱۲ - ۳۰	۱۸ - ۲۶		۱۵	۶ - ۲۰	۱۲ - ۱۷	۱۷ - ۳۱
	۲۰	—	۱۲ - ۲۹	۱۸ - ۷		۲۰	—	۱۲ - ۱۵	۱۷ - ۴۵
	۲۵	—	۱۲ - ۲۸	۱۷ - ۵۰		۲۵	—	۱۲ - ۱۳	۱۸ - ۱
اپریل	۱	۶ - ۴۴	۱۲ - ۲۶	۱۷ - ۲۵	اکتوبر	۱	—	۱۲ - ۱۱	—
	۵	۶ - ۵۶	۱۲ - ۲۵	۱۷ - ۱۱		۵	—	۱۲ - ۹	—
	۱۰	۷ - ۱۱	۱۲ - ۲۴	۱۶ - ۵۲		۱۰	—	۱۲ - ۷	—
	۱۵	۷ - ۲۶	۱۲ - ۲۳	۱۶ ۳۵		۱۵	—	۱۲ - ۶	—
	۲۰	۷ - ۴۱	۱۲ ۲۳	۱۶ - ۱۸		۲۰	—	۱۲ - ۵	—
	۲۵	۷ - ۵۷	۱۲ - ۲۲	۱۶ - ۰		۲۵	—	۱۲ - ۴	—
مئی	۱	۸ - ۱۶	۱۲ - ۲۲	۱۵ - ۳۹	نومبر	۱	—	۱۲ - ۳	—
	۵	۸ - ۳۰	۱۲ - ۲۲	۱۵ - ۲۵		۵	—	۱۲ - ۳	—
	۱۰	۸ - ۴۷	۱۲ - ۲۱	۱۵ - ۹		۱۰	—	۱۲ - ۳	—
	۱۵	۸ - ۵۹	۱۲ - ۲۱	۱۴ - ۵۳		۱۵	—	۱۲ - ۴	—
	۲۰	۹ - ۱۶	۱۲ - ۲۱	۱۴ - ۳۶		۲۰	—	۱۲ - ۵	—
	۲۵	۹ - ۳۱	۱۲ - ۲۲	۱۴ - ۲۴		۲۵	—	۱۲ - ۶	—
جون	۱	۹ - ۵۱	۱۲ - ۲۳	۱۴ - ۶	دسمبر	۱	—	۱۲ - ۷	—
	۵	۱۰ - ۱	۱۲ - ۲۴	۱۳ - ۵۶		۵	—	۱۲ - ۸	—
	۱۰	۱۰ - ۱۰	۱۲ - ۲۵	۱۳ - ۴۹		۱۰	—	۱۲ - ۱۰	—
	۱۵	۱۰ - ۱۸	۱۲ - ۲۶	۱۳ - ۴۳		۱۵	—	۱۲ - ۱۲	—
	۲۰	۱۰ - ۲۱	۱۲ - ۲۷	۱۳ - ۴۲		۲۰	—	۱۲ - ۱۴	—
	۲۵	۱۰ - ۲۳	۱۲ - ۲۹	۱۳ - ۴۴		۲۵	—	۱۲ - ۱۷	—

نوٹ: صحیح مغرب سے سمتِ قبلہ تقریباً ۳ درجے جنوب کی طرف جھکی ہوئی ہے۔

عرض البلد تقریباً ۱/۲ ۲۶ درجے شمال
طول البلد تقریباً ۱/۲ ۶۸ درجے مشرق

سمتِ قبلہ (سورج کے سائے کی مدد سے)
(۷) نواب شاہ اور اس کے نواحی علاقوں کے لئے

سایہ دیکھنے کیلئے کسی ایسی چیز کو منتخب کرنا چاہیئے جو بالکل عموداً کھڑی ہو

مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جب کہ سایہ			مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جب کہ سایہ		
		سمتِ قبلہ کی طرف ہوتا ہے	سمتِ قبلہ سے عموداً ہوتا ہے	سمتِ قبلہ کے مخالف ہوتا ہے			سمتِ قبلہ کی طرف ہوتا ہے	سمتِ قبلہ سے عموداً ہوتا ہے	سمتِ قبلہ کے مخالف ہوتا ہے
		منٹ ۔ گھنٹہ	منٹ ۔ گھنٹہ	منٹ ۔ گھنٹہ			منٹ ۔ گھنٹہ	منٹ ۔ گھنٹہ	منٹ ۔ گھنٹہ
جنوری	۱	—	۱۵ — ۱۲	—	جولائی	۱	۴۴ — ۹	۲۸ — ۱۳	۵۶ — ۱۳
	۵	—	۱۷ — ۱۲	—		۵	۳۹ — ۹	۲۹ — ۱۲	۱ — ۱۴
	۱۰	—	۱۹ — ۱۲	—		۱۰	۳۰ — ۹	۳۰ — ۱۲	۱۲ — ۱۴
	۱۵	—	۲۱ — ۱۲	—		۱۵	۲۰ — ۹	۳۱ — ۱۲	۲۴ — ۱۴
	۲۰	—	۲۴ — ۱۲	—		۲۰	۷ — ۹	۳۱ — ۱۲	۲۷ — ۱۴
	۲۵	—	۲۵ — ۱۲	—		۲۵	۵۴ — ۸	۳۰ — ۱۲	۵۰ — ۱۴
فروری	۱	—	۲۷ — ۱۲	—	اگست	۱	۳۳ — ۸	۳۰ — ۱۲	۱۱ — ۱۵
	۵	—	۲۸ — ۱۲	—		۵	۲۲ — ۸	۲۹ — ۱۲	۲۲ — ۱۵
	۱۰	—	۲۸ — ۱۲	—		۱۰	۶ — ۸	۲۸ — ۱۲	۳۶ — ۱۵
	۱۵	—	۲۹ — ۱۲	—		۱۵	۵۰ — ۷	۲۷ — ۱۲	۵۰ — ۱۵
	۲۰	—	۲۹ — ۱۲	—		۲۰	۳۲ — ۷	۲۵ — ۱۲	۵ — ۱۶
	۲۵	—	۲۹ — ۱۲	—		۲۵	۱۶ — ۷	۲۳ — ۱۲	۲۰ — ۱۶
مارچ	۱	—	۲۸ — ۱۲	—	ستمبر	۱	۵۳ — ۶	۲۱ — ۱۲	۳۹ — ۱۶
	۵	—	۲۸ — ۱۲	—		۵	۳۹ — ۶	۱۹ — ۱۲	۵۱ — ۱۶
	۱۰	—	۲۷ — ۱۲	۲۸ — ۱۸		۱۰	۲۳ — ۶	۱۷ — ۱۲	۴ — ۱۷
	۱۵	—	۲۷ — ۱۲	۱۱ — ۱۸		۱۵	—	۱۴ — ۱۲	۱۸ — ۱۷
	۲۰	—	۲۵ — ۱۲	۵۳ — ۱۷		۲۰	—	۱۲ — ۱۲	۳۱ — ۱۷
	۲۵	—	۲۵ — ۱۲	۳۷ — ۱۷		۲۵	—	۱۰ — ۱۲	۴۶ — ۱۷
اپریل	۱	۲۸ — ۶	۲۴ — ۱۲	۱۲ — ۱۷	اکتوبر	۱	—	۸ — ۱۲	۲ — ۱۸
	۵	۳۹ — ۶	۲۳ — ۱۲	۵۹ — ۱۶		۵	—	۵ — ۱۲	—
	۱۰	۵۳ — ۶	۲۲ — ۱۲	۴۱ — ۱۶		۱۰	—	۴ — ۱۲	—
	۱۵	۸ — ۷	۲۱ — ۱۲	۲۴ — ۱۶		۱۵	—	۲ — ۱۲	—
	۲۰	۲۲ — ۷	۲۱ — ۱۲	۸ — ۱۶		۲۰	—	۰ — ۱۲	—
	۲۵	۳۷ — ۷	۲۰ — ۱۲	۵۱ — ۱۵		۲۵	—	۵۹ — ۱۱	—
مئی	۱	۵۵ — ۷	۲۰ — ۱۲	۳۱ — ۱۵	نومبر	۱	—	۵۸ — ۱۱	—
	۵	۷ — ۸	۲۰ — ۱۲	۱۹ — ۱۵		۵	—	۵۸ — ۱۱	—
	۱۰	۲۱ — ۸	۲۰ — ۱۲	۳ — ۱۵		۱۰	—	۵۸ — ۱۱	—
	۱۵	۳۵ — ۸	۲۰ — ۱۲	۴۹ — ۱۴		۱۵	—	۵۸ — ۱۱	—
	۲۰	۵۰ — ۸	۲۱ — ۱۲	۳۴ — ۱۴		۲۰	—	۵۹ — ۱۱	—
	۲۵	۴ — ۹	۲۲ — ۱۲	۲۲ — ۱۴		۲۵	—	۵۹ — ۱۱	—
جون	۱	۲۱ — ۹	۲۳ — ۱۲	۷ — ۱۴	دسمبر	۱	—	۱ — ۱۲	—
	۵	۳۰ — ۹	۲۳ — ۱۲	۵۸ — ۱۳		۵	—	۳ — ۱۲	—
	۱۰	۳۸ — ۹	۲۴ — ۱۲	۵۲ — ۱۳		۱۰	—	۵ — ۱۲	—
	۱۵	۴۴ — ۹	۲۵ — ۱۲	۴۸ — ۱۳		۱۵	—	۷ — ۱۲	—
	۲۰	۴۷ — ۹	۲۶ — ۱۲	۴۷ — ۱۳		۲۰	—	۹ — ۱۲	—
	۲۵	۴۹ — ۹	۲۷ — ۱۲	۴۹ — ۱۳		۲۵	—	۱۱ — ۱۲	—

نوٹ: صحیح مغرب سے سمتِ قبلہ تقریباً ۵ درجے جنوب کی طرف جھکی ہوئی ہے

عرض البلد تقریباً ۲۸ درجے شمال طول البلد تقریباً ۶۹ درجے مشرق	سمتِ قبلہ (سورج کے سائے کی مدد سے) (۸) سکھر اور اس کے نواحی علاقوں کے لئے	سایہ دیکھنے کے لئے کسی ایسی چیز کو منتخب کرنا چاہیئے جو بالکل عموداً کھڑی ہو

مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جب کہ سایہ: سمتِ قبلہ کی طرف ہوتا ہے (گھنٹہ - منٹ)	سمتِ قبلہ سے عموداً ہوتا ہے (گھنٹہ - منٹ)	سمتِ قبلہ کے مخالف ہوتا ہے (گھنٹہ - منٹ)	مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جب کہ سایہ: سمتِ قبلہ کی طرف ہوتا ہے (گھنٹہ - منٹ)	سمتِ قبلہ سے عموداً ہوتا ہے (گھنٹہ - منٹ)	سمتِ قبلہ کے مخالف ہوتا ہے (گھنٹہ - منٹ)
جنوری	۱	—	۱۲ — ۳	—	جولائی	۱	۸ — ۵۱	۱۲ — ۲۵	۱۴ — ۲
	۵	—	۱۲ — ۵	—		۵	۸ — ۴۷	۱۲ — ۲۶	۱۴ — ۸
	۱۰	—	۱۲ — ۷	—		۱۰	۸ — ۴۰	۱۲ — ۲۷	۱۴ — ۱۵
	۱۵	—	۱۲ — ۱۰	—		۱۵	۸ — ۳۳	۱۲ — ۲۷	۱۴ — ۲۴
	۲۰	—	۱۲ — ۱۲	—		۲۰	۸ — ۲۳	۱۲ — ۲۷	۱۴ — ۳۵
	۲۵	—	۱۲ — ۱۴	—		۲۵	۸ — ۱۱	۱۲ — ۲۶	۱۴ — ۴۶
فروری	۱	—	۱۲ — ۱۶	—	اگست	۱	۷ — ۵۳	۱۲ — ۲۵	۱۵ — ۴
	۵	—	۱۲ — ۱۷	—		۵	۷ — ۴۳	۱۲ — ۲۴	۱۵ — ۱۴
	۱۰	—	۱۲ — ۱۸	—		۱۰	۷ — ۲۹	۱۲ — ۲۳	۱۵ ۲۶
	۱۵	—	۱۲ — ۱۹	—		۱۵	۷ — ۱۵	۱۲ — ۲۲	۱۵ — ۳۸
	۲۰	—	۱۲ — ۲۰	—		۲۰	۷ — ۰	۱۲ — ۲۰	۱۵ — ۵۲
	۲۵	—	۱۲ — ۲۰	—		۲۵	۶ — ۴۵	۱۲ — ۱۸	۱۶ — ۵
مارچ	۱	—	۱۲ — ۲۰	—	ستمبر	۱	۶ — ۲۴	۱۲ — ۱۵	۱۶ — ۲۱
	۵	—	۱۲ — ۲۰	۱۸ — ۱۸		۵	۶ — ۱۱	۱۲ — ۱۳	۱۶ — ۳۲
	۱۰	—	۱۲ — ۱۹	۱۸ — ۲		۱۰	—	۱۲ — ۱۰	۱۶ — ۴۴
	۱۵	—	۱۲ — ۱۹	۱۷ — ۴۶		۱۵	—	۱۲ — ۷	۱۶ — ۵۶
	۲۰	—	۱۲ — ۱۸	۱۷ — ۳۰		۲۰	—	۱۲ — ۴	۱۷ — ۸
	۲۵	—	۱۲ — ۱۸	۱۷ — ۱۵		۲۵	—	۱۲ — ۲	۱۷ — ۲۲
اپریل	۱	—	۱۲ — ۱۷	۱۶ — ۵۴	اکتوبر	۱	—	۱۱ — ۵۹	۱۷ — ۳۷
	۵	۶ — ۱۱	۱۲ — ۱۷	۱۶ — ۴۰		۵	—	۱۱ — ۵۷	۱۷ — ۴۷
	۱۰	۶ — ۲۴	۱۲ — ۱۶	۱۶ — ۲۳		۱۰	—	۱۱ — ۵۵	۱۸ — ۰
	۱۵	۶ — ۳۷	۱۲ — ۱۶	۱۶ — ۸		۱۵	—	۱۱ — ۵۳	—
	۲۰	۶ — ۵۰	۱۲ — ۱۵	۱۵ — ۵۳		۲۰	—	۱۱ — ۵۱	—
	۲۵	۷ — ۳	۱۲ — ۱۵	۱۵ — ۳۸		۲۵	—	۱۱ — ۴۹	—
مئی	۱	۷ — ۱۸	۱۲ — ۱۵	۱۵ — ۲۰	نومبر	۱	—	۱۱ — ۴۸	—
	۵	۷ — ۳۰	۱۲ — ۱۶	۱۵ — ۹		۵	—	۱۱ — ۴۸	—
	۱۰	۷ — ۴۱	۱۲ — ۱۶	۱۴ — ۵۶		۱۰	—	۱۱ — ۴۷	—
	۱۵	۷ — ۵۴	۱۲ — ۱۶	۱۴ — ۴۴		۱۵	—	۱۱ — ۴۷	—
	۲۰	۸ — ۶	۱۲ — ۱۷	۱۴ — ۳۱		۲۰	—	۱۱ — ۴۸	—
	۲۵	۸ — ۱۸	۱۲ — ۱۸	۱۴ — ۲۱		۲۵	—	۱۱ — ۴۸	—
جون	۱	۸ — ۳۱	۱۲ — ۱۹	۱۴ — ۸	دسمبر	۱	—	۱۱ — ۴۹	—
	۵	۸ — ۳۹	۱۲ — ۲۰	۱۴ — ۲		۵	—	۱۱ — ۵۱	—
	۱۰	۸ — ۴۵	۱۲ — ۲۱	۱۳ — ۵۸		۱۰	—	۱۱ — ۵۳	—
	۱۵	۸ — ۵۰	۱۲ — ۲۲	۱۳ — ۵۵		۱۵	—	۱۱ — ۵۵	—
	۲۰	۸ — ۵۳	۱۲ — ۲۳	۱۳ — ۵۶		۲۰	—	۱۱ — ۵۷	—
	۲۵	۸ — ۵۵	۱۲ — ۲۴	۱۳ — ۵۷		۲۵	—	۱۲ — ۰	—

نوٹ: صحیح مغرب سے سمت قبلہ تقریباً ۷ درجے جنوب کی طرف جھکی ہوئی ہے۔

عرض البلد تقریباً ۲۹ درجے شمال طول البلد تقریباً ۷۱ درجے مشرق	سمتِ قبلہ (سورج کے سائے کی مدد سے) (۹) بہاولپور اور اس کے نواحی علاقوں کے لئے	سایہ دیکھنے کے لئے کسی ایسی چیز کو منتخب کرنا چاہیئے جو بالکل عموداً کھڑی ہو

مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جب کہ سایہ		
		سمتِ قبلہ کی طرف ہوتا ہے	سمتِ قبلہ سے عموداً ہوتا ہے	سمتِ قبلہ کے مخالف ہوتا ہے
		منٹ ۔ گھنٹہ	منٹ ۔ گھنٹہ	منٹ ۔ گھنٹہ
جنوری	۱	—	۱۱ — ۴۷	—
	۵	—	۱۱ — ۵۰	—
	۱۰	—	۱۱ — ۵۲	—
	۱۵	—	۱۱ — ۵۵	—
	۲۰	—	۱۱ — ۵۷	—
	۲۵	—	۱۱ — ۵۹	—
فروری	۱	—	۱۲ — ۲	—
	۵	—	۱۲ — ۲	—
	۱۰	—	۱۲ — ۳	—
	۱۵	—	۱۲ — ۴	—
	۲۰	—	۱۲ — ۵	—
	۲۵	—	۱۲ — ۵	—
مارچ	۱	—	۱۲ — ۵	۱۸ — ۱۱
	۵	—	۱۲ — ۶	۱۷ — ۵۹
	۱۰	—	۱۲ — ۵	۱۷ — ۴۴
	۱۵	—	۱۲ — ۵	۱۷ ۳۰
	۲۰	—	۱۲ — ۴	۱۷ — ۱۴
	۲۵	—	۱۲ ۴	۱۷ — ۰
اپریل	۱	—	۱۲ — ۳	۱۶ — ۳۹
	۵	—	۱۲ — ۳	۱۶ — ۲۷
	۱۰	۶ — ۴	۱۲ — ۲	۱۶ — ۱۲
	۱۵	۶ — ۱۶	۱۲ — ۲	۱۵ — ۵۸
	۲۰	۶ — ۲۸	۱۲ — ۲	۱۵ — ۴۴
	۲۵	۶ — ۴۰	۱۲ ۲	۱۵ — ۳۰
مئی	۱	۶ — ۵۴	۱۲ — ۲	۱۵ — ۱۴
	۵	۷ — ۴	۱۲ — ۲	۱۵ — ۴
	۱۰	۷ — ۱۵	۱۲ — ۲	۱۴ — ۵۱
	۱۵	۷ — ۲۶	۱۲ — ۳	۱۴ — ۴۰
	۲۰	۷ — ۳۷	۱۲ — ۳	۱۴ — ۳۹
	۲۵	۷ — ۴۷	۱۲ — ۵	۱۴ — ۲۱
جون	۱	۸ — ۰	۱۲ — ۷	۱۴ — ۱۰
	۵	۸ — ۵	۱۲ — ۷	۱۴ — ۵
	۱۰	۸ — ۱۱	۱۲ — ۸	۱۴ — ۱
	۱۵	۸ — ۱۶	۱۲ — ۹	۱۳ — ۵۹
	۲۰	۸ — ۱۸	۱۲ — ۱۰	۱۳ — ۵۸
	۲۵	۸ — ۲۰	۱۲ — ۱۲	۱۴ — ۰

مہینہ	تاریخ	پاکستان کا معیاری وقت جب کہ سایہ		
		سمتِ قبلہ کی طرف ہوتا ہے	سمتِ قبلہ سے عموداً ہوتا ہے	سمتِ قبلہ کے مخالف ہوتا ہے
		منٹ ۔ گھنٹہ	منٹ ۔ گھنٹہ	منٹ ۔ گھنٹہ
جولائی	۱	۸ — ۱۷	۱۲ — ۱۳	۱۴ — ۵
	۵	۸ — ۱۴	۱۲ — ۱۳	۱۴ — ۸
	۱۰	۸ — ۸	۱۲ — ۱۴	۱۴ — ۱۶
	۱۵	۸ — ۱	۱۲ — ۱۴	۱۴ — ۲۵
	۲۰	۷ — ۵۲	۱۲ — ۱۴	۱۴ — ۳۴
	۲۵	۷ — ۴۲	۱۲ — ۱۳	۱۴ — ۴۴
اگست	۱	۷ — ۳۶	۱۲ — ۱۲	۱۵ — ۰
	۵	۷ — ۱۸	۱۲ — ۱۲	۱۵ — ۸
	۱۰	۷ — ۵	۱۲ — ۱۰	۱۵ — ۱۹
	۱۵	۶ — ۵۱	۱۲ — ۸	۱۵ — ۳۱
	۲۰	۶ — ۳۷	۱۲ — ۶	۱۵ — ۴۳
	۲۵	۶ — ۲۳	۱۲ — ۴	۱۵ — ۵۵
ستمبر	۱	۶ — ۴	۱۲ — ۱	۱۶ — ۱۰
	۵	—	۱۱ — ۵۹	۱۶ — ۲۰
	۱۰	—	۱۱ — ۵۶	۱۶ — ۳۱
	۱۵	—	۱۱ — ۵۳	۱۶ — ۴۲
	۲۰	—	۱۱ — ۵۰	۱۶ — ۵۳
	۲۵	—	۱۱ — ۴۸	۱۷ — ۶
اکتوبر	۱	—	۱۱ — ۴۵	۱۷ — ۱۹
	۵	—	۱۱ — ۴۲	۱۷ — ۲۸
	۱۰	—	۱۱ — ۳۰	۱۷ — ۴۱
	۱۵	—	۱۱ — ۳۸	—
	۲۰	—	۱۱ — ۳۶	—
	۲۵	—	۱۱ — ۳۵	—
نومبر	۱	—	۱۱ — ۳۳	—
	۵	—	۱۱ — ۳۳	—
	۱۰	—	۱۱ — ۳۲	—
	۱۵	—	۱۱ — ۳۲	—
	۲۰	—	۱۱ — ۳۳	—
	۲۵	—	۱۱ — ۳۳	—
دسمبر	۱	—	۱۱ — ۳۴	—
	۵	—	۱۱ — ۳۶	—
	۱۰	—	۱۱ — ۳۸	—
	۱۵	—	۱۱ — ۳۹	—
	۲۰	—	۱۱ — ۴۲	—
	۲۵	—	۱۱ — ۴۴	—

نوٹ: صحیح مغرب سے سمتِ قبلہ تقریباً ۸ درجے جنوب کی طرف جھکی ہوئی ہے۔

گدڑی میں لعل:

میں کہا کرتا ہوں کہ بعض اولیاء اللہ ایسے ہوتے ہیں کہ جو پبلک پلیٹ فارم پر آکر اصلاح خلق خدا کا کام نہیں کرتے، ان کا وجود اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرتا ہے وہ بظاہر اس طرح رہتے ہیں کہ دنیادار ان کے منہ پر تھوکنا بھی پسند نہ کریں، لیکن وہ گدڑی میں لعل ہوتے ہیں، اگر اس قسم کے اللہ والے لاہور میں نہ ہوں تو کوئٹہ کی طرح لاہور بھی ایک منٹ سے پہلے پہلے غرق ہو جائے چونکہ یہاں کوئٹہ سے زیادہ آبادی ہے اس لئے گناہ بھی زیادہ ہوتے ہیں، وہ اللہ کے عذاب کو روکے رہتے ہیں"۔ —— حضرت الامام لاہوری قدس سرہ ——

۲۲ مئی، بعد نماز مغرب متصل مجلس ذکر (انشاء اللہ تعالیٰ) دعوت عام ہے۔

بقیہ: روحِ جمہوریت

محبوب ہے جو مخلوق کے ساتھ زیادہ بھلائی کرے ﴿

روحِ جمہوریت وہ عدل و انصاف ہے جو اپنے پرائے دوست دشمن ملکی اور غیر ملکی میں کوئی امتیاز روا نہ رکھے، اور دشمن کے لیے بھی وہی فیصلہ کرے جو خود اپنے لیے کر سکتا ہے۔

روحِ جمہوریت وہ آزادی ضمیر اور وہ آزادی رائے ہے جو دین و مذہب کے بارے میں بھی کسی قسم کا جبر و اکراہ روا نہ رکھے جس کا اعلان یہ ہو۔ لَا اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ۔

غور فرمایئے۔ یہ ہیں اسلامی نظریات، آج دنیا میں جو کچھ فتنہ و فساد ہے، مشرق و مغرب میں جو آتش فشاں تیار ہو رہے ہیں، ...... کی سرزمین میں جو فرقہ پرستی کی سرنگیں بچھی ہوئی ہیں وہ سب اس لیے ہیں کہ اقوام عالم ان نظریات سے بیگانہ بلکہ گندم نما جو فروش —— یعنی زبان پہ بھی انسانیت نواز اصول ہیں اور عمل و کردار ان کے برعکس اور ان سے کوسوں دور ہیں۔

حضرت شیخ الاسلام مولانا السید حسین احمد مدنی قدس اللہ سرہ العزیز

بقیہ سید کونین تیرے ......

چلنا پھرنا بیٹھنا اٹھنا تھا جن کا بہر حق
بھیجیے ان باعمل شب زندہ داروں کو سلام

○ نور صاحب ندوائی

آپ کے ادنیٰ اشارے پر کٹا دیتے تھے سر
سیدؐ کونین تیرے جاں نثاروں کو سلام
ایک انگشتِ شہادت سے ہوا دو نیم ماہ
سیدؐ کونین کے معجز اشاروں کو سلام
بوبکرؓ فاروقؓ و عثمانؓ و علی مرتضیٰؓ
جان جانِ مصطفےٰؐ ہیں نور چاروں کو سلام

○ ڈاکٹر شبیر صاحب نیازی

تیرے پیارے اور ترے پیاروں کے پیاروں کو سلام
آسمانِ مطلب کے چاند تاروں کو سلام
جوڑنے سے جن کے بن جاتا ہے سازِ زندگی
آنکھ کے تاروں کو اور ملت کے تاروں کو سلام
جن بہاروں سے معطر ہو گیا سارا جہاں
ان بہاروں، ان نمائندہ بہاروں کو سلام

○ واثق صاحب ذالکتی

کشتیوں کو پھونک کر آندھی صفت جو بڑھ گئے
مذہب اسلام کے اُن کامگاروں کو سلام
عازمِ حج کو جو دیتے ہیں اُلفت کا خراج
اُن بگولوں کو، بولوں کو، غباروں کو سلام
جن کے حسنِ اتقا پر زندگی کو ناز ہے
اُن پرستارانِ وحدت کے مزاروں کو سلام
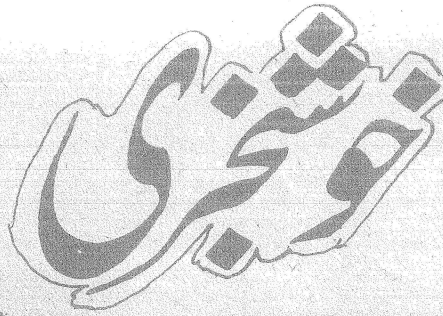
دینی طلبہ کے لیے
خوشخبری
ضلع گوجرانوالہ کی عظیم
دینی درس گاہ
کورس ۱۵ رجب سے ۱۵ شعبان
تک پڑھایا جائے گا
دارالعلوم رحمانیہ ایمن آباد کے شعبہ دارالمبلغین کے زیر اہتمام
دینی مدارس کے طلبہ کیلئے ایک ماہ کا کورس شروع کیا جا رہا ہے
ردّ رضاخانیت، ردّ رفض و خوارج
ردّ قادیانیت کے موضوعات
پر نامور اساتذہ طلبا کو محققانہ تیاری
کرائیں گے
بیرونی طلبہ کے لیے قیام و طعام اور دیگر ضروریات کا ادارہ
کفیل ہے خواہشمند طلبہ بذریعہ ڈاک رابطہ قائم کریں
(مولانا) محمد یوسف رحمانی مہتمم دارالعلوم رحمانیہ ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ

فاضل حبیب اللہ رشیدی مدیر "الرشید" ناظم اعلیٰ جامعہ رشیدیہ ساہیوال فون ۲۳۵۶